WED.26.Feb.2025
VOLUME:20 NO:51
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 26/فروری 2025
جلد:20 شمارہ: 51
27/شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

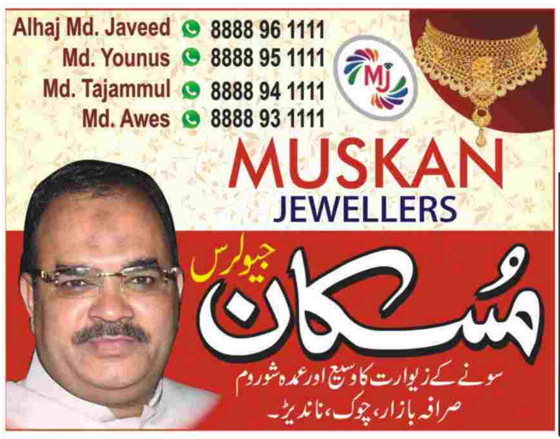

باحجاب مسلم طالبات کو امتحان دینے سے روکنے کا الزام

امتحان مرکز میں داخل ہی نہیں ہونے دیا!

جونپور:25/فروری (ایجنسیز) اتر پردیش کے جونپور ضلع میں باحجاب طالبات کو اس وقت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جب انھیں مبینہ طور پر امتحان کے لیے اسکول میں داخل نہیں ہونے دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حجاب پہن کر ہائی اسکول کا امتحان دینے گئیں 4 مسلم طالبات کو امتحان مرکز میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ یہ واقعہ سرودے انٹر کالج، کھدولی واقع امتحان مرکز کا بتایا جا رہا ہے، جو کہ ماڈرن کانوینٹ اسکول سمیت کئی دیگر کالجوں کے طلبا و طالبات کا بھی امتحان مرکز ہے۔ چاروں مسلم طالبات کا الزام ہے کہ پیر کے روز وہ ہندی کا امتحان دینے حجاب پہن کر پہنچی تھیں، جہاں چیکنگ پوائنٹ پر انھیں حجاب کی وجہ سے اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اس کے بعد جب یہ طالبات واپس لوٹیں تو انھیں دیکھ کر باقی 6 دیگر طالبات نے بھی امتحان چھوڑ دیا۔ حالانکہ اس طرح کے کسی بھی معاملے سے کالج انتظامیہ نے انکار کر دیا ہے اور سبھی الزامات کو جھوٹ پر مبنی بتایا ہے۔ ماڈرن کانوینٹ اسکول کے پرنسپل نے اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خود کی پوتی نے بھی حجاب میں امتحان دیا تھا اور اسے کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ پرنسپل کے مطابق حجاب پہننے پر کوئی روک نہیں تھی اور ان کی پوتی نے امتحان اچھے ماحول میں دیا۔ پرنسپل نے مزید کہا کہ الزام عائد کرنے والی طالبات مولوی صاحب کے گھر سے تھیں اور اس وجہ سے انھوں نے حجاب ہٹانے سے منع کر دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ اس معاملے کو اسکول انتظامیہ کے ساتھ بہتر انداز میں اور سمجھداری کے ساتھ حل کیا جا سکتا تھا۔ اس تازہ واقعہ نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا مذہبی لباس کے سبب طلبا کو امتحان مرکز میں داخل ہونے سے روکا جانا چاہیے؟ تعلیمی اداروں کو یہ یقینی کرنا چاہیے کہ سبھی طلبا کو بغیر کسی تفریق کے یکساں مواقع ملیں، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا ثقافت سے تعلق رکھتے ہوں۔

ایک بار پھر ڈالر کے مقابلے ہندوستانی کرنسی میں زبردست گراوٹ درج

ممبئی: 25/فروری (ایجنسیز) کرنسی مارکیٹ میں عالمی سطح پر زبردست اتھل پتھل کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ امریکی ڈالر بھی کبھی مضبوط ہو رہا ہے، تو کبھی کمزور۔ تازہ حالات میں ڈالر جہاں مضبوط ہو رہا ہے، وہیں دوسری کرنسی میں گراوٹ کا ماحول ہے۔ ہندوستانی کرنسی 'روپیہ' کی بات کریں تو آج لگاتار دوسرے دن اس میں گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ منگل کے روز تو روپیہ میں زبردست گراوٹ درج کی گئی، اور آنے والے دنوں میں یہ گراوٹ جاری رہنے کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ آنے والے دنوں میں روپے کی قدر میں خاطر خواہ گراوٹ دیکھنے کو مل سکتی ہے، اور اس کے پیچھے کچھ اہم وجوہات ہیں۔ دراصل ڈالر انڈیکس میں اتار چڑھاؤ کا ماحول بنا ہوا ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں بھی تیزی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ روپے کو سنبھالنے کے لیے آر بی آئی کی طرف سے کوششیں بھی تھوڑی کم ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی بیرون ملکی سرمایہ کاروں کی بے رخی ابھی تک قائم ہے۔ امریکی ڈالر میں مضبوطی، غیر ملکی سرمایہ مستقل نکالے جانے اور خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے درمیان 'روپیہ' منگل کو شروعاتی کاروبار میں 16 پیسے ٹوٹ کر 86.88 روپے فی ڈالر پر پہنچ گیا۔ غیر ملکی کرنسی تاجروں کے مطابق گھریلو بازاروں میں تیزی نے حالانکہ روپے کی گراوٹ کو محدود رکھا۔ انٹر بینک فورن کرنسی ایکسچینج مارکیٹ میں روپیہ 86.83 فی ڈالر پر کھلا اور بعد میں 86.88 فی ڈالر پر پہنچ گیا جو گزشتہ بند قیمت سے 16 پیسے کی گراوٹ ظاہر کرتا ہے۔ روپیہ پیر کے روز 4 پیسے کی گراوٹ کے ساتھ امریکی ڈالر کے مقابلے 86.72 پر بند ہوا تھا۔

شیخ حسینہ کے تختہ پلٹ میں اہم کردار نبھانے والے طلبا لیڈر نے یونس حکومت سے دیا استعفیٰ

ڈھاکہ: 25/فروری (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کے تختہ پلٹ میں شامل رہے طلبا لیڈر محمد ناہد اسلام نے یونس کی عبوری حکومت کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ انھوں نے مشیر برائے اطلاعات ونشریات کے عہدہ سے 25 فروری کو استعفیٰ دے دیا۔ اس تعلق سے انھوں نے کہا کہ حکومت میں رہنے کی جگہ وہ سڑکوں پر اتر کر سرگرم طریقے سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ 'ڈھاکہ ٹریبیون' کی ایک رپورٹ کے مطابق استعفیٰ کے کچھ گھنٹوں بعد محمد ناہد اسلام نے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انھوں نے لوگوں سے براہ راست جڑنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ گزشتہ 6 ماہ میں انھوں نے مشیر برائے اطلاعات ونشریات عہدہ پر رہ کر تعاون دینے کی کوشش کی۔ 2 وزارتوں کی ذمہ داریوں کے علاوہ انھوں نے مزید کئی اہم کام سنبھالے، جس کے اچھے نتائج بھی برآمد ہوں گے۔ کابینہ سے استعفیٰ کے بارے میں ناہد اسلام نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ حکومت سے باہر رہنا ضروری ہے۔"

بدل گیا اڈانی کی کمپنی کا نام، 'اڈانی وِلمر' ہوا 'ایگری بزنس لمیٹڈ'، آخر کیوں اٹھایا گیا یہ قدم؟

نئی دہلی:25/فروری (ایجنسیز) اڈانی گروپ نے اپنی فاسٹ موونگ کنزیومر گروپ (ایف ایم سی جی) کی کمپنی اڈانی وِلمر کا نام بدل دیا ہے۔ اس سلسلے میں اڈانی گروپ نے بتایا کہ کمپنی کا نام تبدیل کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز سے منظوری لی گئی ہے، جس کے بعد اس کمپنی کا نام تبدیل کر کے 'ایگری بزنس لمیٹڈ' کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ اس ری برانڈنگ کا مقصد کمپنی کی شناخت کو اس کی بنیادی کاروباری سرگرمیوں اور ایگری بزنس انڈسٹری میں مستقبل میں ترقی کے امکانات سے جوڑنا ہے۔ وہیں اڈانی گروپ نے اس حوالے سے بتایا کہ کمپنی کا نام ایگری بزنس لمیٹڈ کرنے سے یہ واضح ہو جائے گا کہ کمپنی زراعت اور خوراک کے شعبہ میں کام کرتی ہے۔ اڈانی گروپ کی کمپنی ایگری بزنس لمیٹڈ نے کمپنی کا نام تبدیل کرنے کے ساتھ ہی اپنے کاروبار کو بڑھانے کا منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ معلومات کے مطابق ایگری بزنس لمیٹڈ آنے والے دنوں میں رسوئی میں استعمال ہونے والی کھانے پینے کی اشیاء کی تیاری پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اڈانی گروپ کا یہ فیصلہ عام بجٹ میں حکومت کی طرف سے لی گئی انکم ٹیکس چھوٹ میں اصلاحات کے پیش نظر لیا گیا فیصلہ مانا جا رہا ہے، جس کے ذریعہ کمپنی خوراک کی مانگ کو پورا کرے گی۔ اس کے علاوہ اڈانی گروپ اب اپنے منصوبوں میں بڑی رقم انویسٹ کرے گا اور ساتھ ہی اس کے لیے 2022 میں لائے گئے آئی پی او سے ہونے والی آمدنی کا استعمال کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل اڈانی انٹر پرائزز نے اکتوبر 2024 میں اڈانی ولمر کے ساتھ اپنے فوڈ اور ایف ایم سی جی بزنس کو الگ کرنے کے منصوبے کو ختم کر دیا تھا، جس کی وجہ سے کم از کم پبلک شیئر ہولڈنگ (ایم پی ایس) کی تعمیل کا حوالہ دیا گیا تھا۔ وہیں مالی سال 24-2023 میں اڈانی ولمر کو سالانہ بنیادوں پر منافع اور خالص منافع میں نقصان اٹھانا پڑا تھا، لیکن کمپنی نے مالی سال 2024 کی دوسری سہ ماہی میں 313 کروڑ روپے کا منافع کمایا، جو اب تک کا سب سے بڑا منافع ہے۔

مہاراشٹرا کے سندھودرگ ڈسٹرکٹ میں ایک مسلمان کے مکان کو ہندوپاک کرکٹ میچ کے دوران مبینہ طور پر 'پاکستان زندہ باد' کہنے پر بلڈوزر کر دیا گیا۔

بالوں کے جھڑنے کی وجہ گندم میں سیلینیم کی زیادتی

ممبئی: مہاراشٹرا کے ودربھ علاقے کے بلڈھانہ ضلع میں اچانک بالوں کے جھڑنے کے واقعات کا تعلق پنجاب اور ہریانہ سے آنے والی گندم میں موجود زیادہ سیلینیم مواد سے ہو سکتا ہے، جو مقامی راشن دکانوں کے ذریعہ عوامی تقسیم کے نظام کے تحت فراہم کی جاتی ہے۔ سیلینیم ایک کیمیائی عنصر ہے جو عام طور پر پارا، تانبا، چاندی یا سیسہ جیسی دھاتوں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ یہ ایک میٹلائیڈ ہے، جو دھاتوں اور غیر دھاتوں دونوں کی خصوصیات رکھتا ہے اور زمین کی کرسٹ میں نایاب مقدار میں پایا جاتا ہے۔ دسمبر 2024 سے فروری 2025 کے درمیان بلڈھانہ کی تحصیل شیگاؤں میں تقریباً 250 سے 300 افراد کے بال غیر معمولی طور پر جھڑ چکے ہیں۔ ان کیسز میں تمام عمر کے افراد متاثر ہوئے ہیں۔ متاثرہ افراد میں سر درد، بخار، کھوپڑی میں کھجلی، جھنجھناہٹ، سستی اور بالوں کے غیر معمولی جھڑنے (ایلوپیسیا) جیسی علامات دیکھی گئی ہیں۔

ممبئی میں زنخوں کا برہنہ ہو کر پولیس اسٹیشن میں ہنگامہ

ممبئی: ممبئی سے متصلہ نئی ممبئی کے اے پی ایم سی ٹرک ٹرمینل میں پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ کے دوران زنخوں کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر اپنے کپڑے اتارے اور فرش پر لیٹ کر احتجاج کیا۔ یہ واقعہ پیر کی آدھی رات پیش آیا جس کے بعد پولیس نے غیر قانونی اجتماع، عوامی بے حیائی، سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور سرکاری ملازمین پر حملے کے الزامات میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ٹرک ٹرمینل کے قریب زنخوں کی فحش حرکات کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر یہ خوجہ سرا ٹرک ٹرمنس کے سنسان مقام پر مبینہ طور پر جسم فروشی کیا کرتے تھے اور اپنے گاہکوں کو لوٹ بھی لیا کرتے تھے۔ پیر کی رات اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر پربھاکر شیور کر اور ان کی ٹیم نے گشت کے دوران کچھ خواجہ سراؤں کو جزوی طور پر برہنہ ہو کر گاڑیوں کو روکتے اور فحش اشارے کرتے دیکھا۔

غزہ پر قبضے میں ناکامی کا بدلہ اسرائیل 'مغربی کنارہ' سے لے رہا

فوجی کارروائی کے بعد 40 ہزار فسلطینی نقل مکانی پر مجبور

غزہ:25/فروری (ایجنسیز) ایک سال کی طویل جنگ کے بعد بھی غزہ کو حاصل کرنے میں ناکام اسرائیلی افواج نے اب اپنی پوری توجہ مغربی کنارے (ویسٹ بینک) کی بستیوں پر مرکوز کر دی ہے۔ غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے بعد اسرائیل میں بنجامن نیتن یاہو کی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ غزہ جنگ بندی کے بعد اسرائیلی افواج مغربی کنارے میں ٹینک، بلڈوزر اور دیگر مہلک ہتھیاروں کے ساتھ داخل ہو چکی ہے اور مسلسل گھروں اور دیگر ڈھانچوں کو نیست و نابود کر رہی ہے۔ اسرائیلی افواج کی اس انسانیت سوز کارروائی کی وجہ سے مغربی کنارے میں واقع جنین پناہ گزین کیمپ اور تلکرم شہر سے تقریباً 40 ہزار فسلطینیوں کو مجبوراً اپنا گھر چھوڑنا پڑا۔ خالی ہونے والی بستیوں پر اسرائیلی فوج نے قبضہ کر لیا ہے اور وہاں موجود پانی، سڑک اور دیگر بنیادی سہولیات کو برباد کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ اسرائیلی افواج کے غزہ شہر سے انخلاء کے بعد شہر ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کیونکہ اسرائیل نے جنگ کے دوران زیادہ تر رہائشی مکانوں کو نشانہ بنایا تھا جس کی وجہ سے پورا شہر کھنڈر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ غزہ کے لوگ ابھی خیموں میں زندگی گزارنے کو مجبور ہیں۔ کھانا، پانی اور دوائیوں جیسی روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کے لیے بھی بیرونی امداد پر منحصر ہیں۔ اب اسرائیلی افواج کچھ ایسی ہی حالت مقبوضہ مغربی کنارے کا کرنے والی ہے۔ جنین میونسپلٹی کے ترجمان بشیر نے شمالی غزہ میں پناہ گزین کیمپ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "جنین میں جو کچھ ہوا، وہ جبالیہ میں ہوا تھا۔ اس پناہ گزین کیمپ کو اسرائیلی افواج نے ہفتوں کی شدید لڑائی کے بعد خالی کرا دیا ہے اور کیمپ اب رہنے کے قابل نہیں رہا۔" جنین اور تلکرم میں داخل ہونے والی اسرائیلی افواج کو مزاحمت کاروں کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس حوالے سے اسرائیلی 'چینل 14' نے اطلاع دی ہے کہ افواج اور خفیہ افسران جنین اور تلکرم میں سڑکیں بنا رہی ہیں تاکہ فوج کی آمد و رفت کو آسان بنایا جا سکے اور مزاحمتی جنگجوؤں کو دھماکہ خیز مواد نصب کرنے سے روکا جا سکے۔ ایک سینئر اسرائیلی فوجی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ "فوج کم از کم رواں سال کے آخر تک اس علاقے میں رہنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ جنین، تلکرم اور نور شمس سے 40 ہزار فلسطینی شہری پہلے ہی بے گھر ہو چکے ہیں اور ان علاقوں میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کی کارروائیاں روک دی گئی ہیں۔ حماس نے اسرائیل کی فوجی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ "40 ہزار سے زائد فسلطینیوں کو جبراً بے گھر کیا گیا، اس کے لیے ایک متحدہ مزاحمتی محاذ کی ضرورت ہے۔" علاوہ ازیں حماس نے کہا کہ "فلسطینی مزاحمت کار بدستور متحرک ہے اور ان اسرائیلی منصوبوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔"

بہار میں قبل از وقت انتخابات کے لئے جن سوراج تیار

پٹنہ: جن سوراج کے بانی پرشانت کشور (پی کے) نے آج دعویٰ کیا کہ اگر بہار میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات کرائے جاتے ہیں تو ان کی پارٹی اس کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ کشور نے منگل کو دعویٰ کیا کہ اگر بہار میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات ہوتے ہیں تو ان کی پارٹی اس کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ تاہم انھوں نے بہار میں قبل از وقت انتخابات کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار وزیر اعلیٰ برقرار رہنے کے خواہشمند ہیں۔ پی کے نے کہا کہ اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ نتیش کمار قبل از وقت انتخابات کا مطالبہ کریں گے کیونکہ وہ ایک دن پہلے بھی اپنی کرسی چھوڑنا پسند نہیں کریں گے۔

دہلی کی ایکسائز پالیسی سے 2000 کروڑ روپئے کے نقصان کا تخمینہ

دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اسمبلی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ پیش کی

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج اسمبلی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پیش کی، جس میں دہلی میں عام آدمی پارٹی (ع آپ) کی حکومت کے دور میں متنازعہ ایکسائز پالیسی میں مختلف بے ضابطگیوں کو اجاگر کرتے ہوئے سخت تبصرے کیے گئے ہیں۔ اسمبلی اجلاس کے دوسرے دن ایوان میں پیش کی گئی سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی حکومت کو 22-2021 کی غلط ایکسائز پالیسی کی وجہ سے 2000 کروڑ روپے سے زیادہ کا مالی نقصان ہوا ہے۔ اپوزیشن لیڈر آتشی سمیت عام آدمی پارٹی کے 12 اراکین اسمبلی کی معطلی کے بعد دہلی میں شراب کے ریگولیشن اور سپلائی پر پرفارمنس آڈٹ کے عنوان سے رپورٹ ایوان میں پیش کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں متنازعہ ایکسائز پالیسی کے بارے میں سفارشات پیش کرنے کے لیے بنائے گئے ماہرین پر مشتمل گروپ کی تجاویز کو اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر ایکسائز منیش سسودیا نے نظرانداز کر دیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شراب کے لائسنسوں کی واپسی اور شراب خانوں کی دوبارہ ٹینڈرنگ کے معاملے میں محکمہ ایکسائز کی ناکامی سے محکمہ کو 15.890 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کووڈ-19 پابندیوں کے نام پر شراب کی دکان کے لائسنس ہولڈروں کو دی گئی 144 کروڑ روپے کی چھوٹ ضابطے کے مطابق نہیں تھی۔ محکمہ خزانہ کے اعتراضات کے باوجود چھوٹ کی اس تجویز کو سیسودیا نے ذاتی طور پر منظور کیا تھا۔ آپ کی سابقہ حکومت کے رویہ پر تنقید کرتے ہوئے اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا" یہ جان کر حیرت ہوتی ہے کہ سی اے جی کی رپورٹ 18-2017 کے بعد اسمبلی میں پیش نہیں کی گئی۔ ریاست کی مالی حالت کو جاننا بہت ضروری ہے۔ بد قسمتی سے سابقہ حکومت نے سی اے جی کی رپورٹ پیش نہیں کی اور اس طرح آئین کی خلاف ورزی کی۔ قبل ازیں، ایوان سے اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے کہا کہ ان کی حکومت نے کابینہ کی اپنی پہلی میٹنگ میں سی اے جی کی رپورٹوں کو ایوان میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس سے سابقہ حکومت کی انتظامی خامیوں کی نشاندہی اور ان کو دور کرنے کی راہ ہموار ہوئی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان کی حکومت بدعنوانی سے پاک حکمرانی، دہلی میں خواتین کو بااختیار بنانے اور شہر کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ اس کے علاوہ جمنا کی صفائی اور مکینوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے بھی پرعزم ہے۔

ہیمنت سورین بھی شیش محل بنا رہے ہیں؟

رانچی: جھارکھنڈ میں بی جے پی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہ دیو نے کہا کہ جھارکھنڈ کی حکومت سابقہ اروند کجریوال کی قیادت والی دہلی حکومت سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ انہوں نے آج کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے درمیان بھی تعلقات بہت خوشگوار رہے ہیں۔ اروند کجریوال نے دہلی میں اپنے لیے شیش محل بنانا شروع کر دیا تھا۔ اب اطلاعات آ رہی ہیں کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جھارکھنڈ میں بھی اس کی پیروی کرنے والے ہیں۔ چیف منسٹر کی سرکاری رہائش گاہ، جس میں گزشتہ ڈھائی دہائیوں کے دوران کئی وزرائے اعلیٰ رہائش پذیر تھے، کو بلڈنگ کنسٹرکشن ڈویژن-1 نے ٹینڈر جاری کرنے کے بعد زمین بوس کر دیا۔ عمارت کو مکمل طور پر گرانے کا کام جاری ہے۔ شاہدیو نے کہا کہ یہ ایک تاریخی ورثہ ہے کیونکہ جھارکھنڈ کے پہلے وزیر اعلیٰ سے لے کر کئی وزرائے اعلیٰ نے یہاں رہائش اختیار کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب محکمہ کے اعلیٰ سطحی اجلاس تسلسل ہو رہے ہیں تاکہ نئی عمارت کا ڈی پی آر تیار کیا جا سکے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دہلی میں شیش محل کی طرز پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے لیے تمام جدید سہولیات سے آراستہ شیش محل بنانے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کو ایک بار پھر نوڈل یونیورسٹی کا درجہ

دربھنگہ: بہار کی باوقار للت نارائن متھیلا یونیورسٹی، دربھنگہ کو ریاستی سطح کے دو سالہ بی ایڈ اور شکشا شاستری داخلہ امتحان 2025 کیلئے نوڈل یونیورسٹی بنایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک خط للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو آج راج بھون پٹنہ سے موصول ہوا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کو لگاتار چھٹی بار یہ اہم ذمہ داری سونپنے پر گورنر کم چانسلر سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ یہ فخر کی بات ہیکہ 2020 سے یہ یونیورسٹی مسلسل ریاستی سطح کے بی ایڈ داخلہ امتحانات کا کامیابی سے انعقاد کر رہی ہے۔ اس بار بھی نامزدگی کا پورا عمل راج بھون کے رہنما خطوط اور قواعد کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔ 2024 میں، تقریباً 100 فیصد اندراج تھا۔ یونیورسٹی ان معیارات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کو بی ایڈ کے داخلہ امتحان 2025 کیلئے نوڈل یونیورسٹی بنانے پر چیئرمین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کم فارمر اسٹیٹ نوڈل آفیسر سی ای ٹی بی ایڈ پروفیسر اشوک کمار مہتا، ڈائرکٹر ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن پروفیسر ہرے کرشنا سنگھ، فائنانشل ایڈوائزر راندرا کمار اور آئی کیو اے سی ڈائریکٹر محمد ضیا حیدر نے خوشی کا اظہار کیا۔

'منی پور کے لوگ بس انتظار کر رہے ہیں

انتظار اور صرف انتظار' پی ایم مودی کے گواہاٹی دورہ پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کے گواہاٹی دورہ پر کانگریس نے آج اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ناراضگی گواہاٹی دورہ پر نہیں، بلکہ اس کے قریب واقع ریاست منی پور نہ جانے کو لے کر ہے۔ کئی مہینوں سے منی پور میں تشدد والے حالات ہیں، وزیر اعلیٰ نے استعفیٰ بھی دے دیا ہے اور اب وہاں صدر راج نافذ ہے۔ اس کے باوجود پی ایم مودی منی پور کا دورہ نہیں کر رہے۔ اس لیے کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پی ایم مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ "وزیر اعظم نے ایک بار پھر منی پور کی عوام کو گہری مایوسی میں چھوڑ دیا ہے۔ وہ گواہاٹی گئے اور وہاں رات بھی گزاری، لیکن قریب میں ہی منی پور جانے کی ضرورت نہیں سمجھی۔" جے رام رمیش نے یہ تبصرہ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "وزیر اعظم کا یہ فیصلہ (منی پور نہ جانے کا) اس لیے بھی حیران کرنے والا ہے، کیونکہ ریاست اس وقت صدر راج کے ماتحت ہے۔ مودی جی آخر کب براہ راست منی پور کی عوام سے گفتگو کریں گے، جنھوں نے گزشتہ 21 مہینوں میں شدید تکلیف اور پریشانیاں برداشت کی ہیں۔ اور یہ سب تب ہوا جب تقریباً 3 سال قبل منی پور کی عوام نے بی جے پی اور اس کے ساتھیوں کو اتنا نتیجہ خیز مینڈیٹ دیا تھا؟" اس پوسٹ کے آخر میں جے رام رمیش لکھتے ہیں کہ "منی پور کے وگ بس انتظار کر رہے ہیں... انتظار... اور صرف انتظار۔"

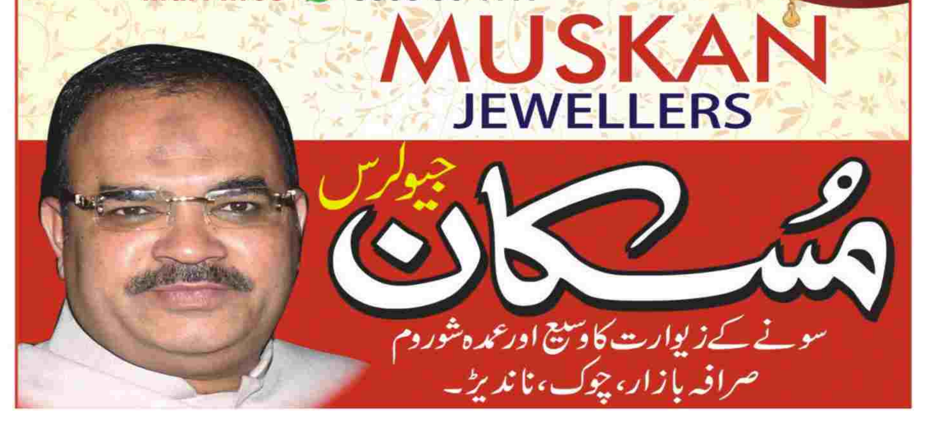

رمضان کا استقبال فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وطریقہ صحابہ وصفائی قلوب کے ساتھ کریں

تحریر۔ محمد توحید رضا علیمی بنگلور

رمضان المبارک قمری مہینوں میں سے نواں مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس ماہ مبارک کی اپنی طرف خاص نسبت فرمائی ہے، حدیثِ مبارک میں ہے کہ ماہِ رمضان شہرُ اللہ یعنی اللہ کا مہینہ ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس مبارک مہینہ سے ربِ ذوالجلال کا خصوصی تعلق ہے جس کی وجہ سے یہ مبارک مہینہ دوسرے مہینوں سے ممتاز اور جُدا ہے اس ماہ سے خصوصی تعلق سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تجلیاتِ خاصہ اس مبارک ماہ میں اس درجہ نازل ہوتی ہیں گویا موسلا دھار بارش کی طرح برستی رہتی ہیں شعب الایمان للبیہقی فضائل شھر رمضان مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم زجاجۃ المصابیح کتاب الصوم جلد اول میں حدیثِ مبارکہ موجود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ رمضان ایسا مہینہ ہے کہ اس کے اول حصہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت برستی ہے، درمیانی حصہ گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے، اور آخری حصہ میں دوزخ کی آگ سے آزادی حاصل ہوتی ہے، اور رمضان میں ہر عبادت کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے اس مہینہ میں جس شخص نے نفل عمل کیا وہ اس طرح ہے جس نے اس میں ایک فرض ادا کیا اور جس شخص نے فرض ادا کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے دوسرے مہینہ میں ستر فرائض ادا کئے۔ اس لئے مسلمان مساجد میں با جماعت نمازِ پنج گانہ و نمازِ تراویح ادا کرتے ہیں، دوسری عبادت صدقہ وخیرات زکوٰۃ وروزہ وتلاوتِ قرآن وغیرہا اعمالِ صالحہ اپنے اعتبار سے ادا کرکہ ثواب کے مستحق ہوتے ہیں۔

آمدِ رمضان سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہ کرام کو خوشخبری سنائی

انسانی زندگی میں ہر صاحب سمجھ اور باشعور انسان منصوبہ بندی (پلاننگ) کرتے ہیں اسکولس وکالجس کیلئے نصاب کی تیاری دراصل وہ اسٹوڈینٹس کی تعلیمی زندگی کے لئے منصوبہ بندی ہے والدین اپنے بچوں کے مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں تاجر اپنی تجارت کو فروغ دینے کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں جس طرح انسان دنیوی معاملات میں منصوبہ بندی کرتے ہیں اسی طرح ایک مسلمان کو عالم جاودانی میں آرام کے لئے مستقبل کی پلاننگ کرنی چاہئے پارہ ۲۸ سورہ الحشر آیت نمبر ۱۸ میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے۔ اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (ترجمہ کنزالایمان) تفسیر۔ یعنی روز قیامت کے لئے کیا عمل کیا ہے۔ جب دنیا کے کاموں میں منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ عصری تعلیم بزنس سیکورٹی اور دیگر دنیوی امور کے لئے منصوبہ بندی کی جاری ہے تو اُخروی معاملات اور دینی امور کے لئے اور زیادہ اہتمام کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے رمضان المبارک کی شکل میں نعمت مل رہی ہے تو اس کی قدردانی کے لئے منصوبہ بندی ہونی چاہئے۔

استقبال رمضان کا پہلا خطبہ

حضور مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماہ رمضان المبارک کی آمد سے قبل اس کی عظمت وشان آشکار کی ہے آمدِ رمضان سے پہلے اس کے فضائل سے متعلق خطبہ ارشاد فرمایا مسند امام احمد بن حنبل میں حدیث پاک موجود ہے۔ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور خاتم النبیئین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خوشخبری سناتے ہوئے ارشاد فرمایا قد جاء کم شھر رمضان یعنی تمہارے پاس ماہ رمضان کی آمد آمد ہے شھر مبارک یعنی یہ ایک برکت والا مہینہ ہے، افترض اللہ علیکم صیامہ یعنی اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کئے ہیں۔ یفتح فیہ ابواب الجنہ یعنی اس میں جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ ویغلق فیہ ابواب الجحیم یعنی دوزخ کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں۔ وتغل فیہ الشیاطین یعنی شیاطین کو قید کردیا جاتا ہے۔ فیہ لیلۃ خیر من الف شھر یعنی جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ من حرم خیرھا فقد حرم یعنی جو شخص اُس رات کی بھلائی سے محروم رہا تو حقیقت میں وہ محروم رہ گیا۔ (مسند امام احمد بن حنبل حدیث ۷۱۴۸) ماہ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی جنت کے دروازوں کا کھولا جانا بتلا رہا ہے کہ جو لوگ ماہ رمضان میں نیکیاں کریں گے اُن کے لئے جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں جنت میں داخلہ اُن کے لئے طے ہے اور رمضان کی آمد پر دوزخ کے دروازوں کا بند کیا جانا اشارہ دے رہا ہے کہ اس ماہ مبارک میں نیک عمل کرنے والوں کے لئے دوزخ کے دروازے بند ہیں اُن کا ٹھکانہ تو جنت ہے

استقبال رمضان کا دوسرا خطبہ

حضور مصطفی جان رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماہ رمضان کے بارے میں تمہید کے ساتھ بیان فرما کر اس غیر معمولی اہمیت کو واشگاف فرمایا۔ جیسا کہ صحیح ابن خزیمہ میں روایت ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ ایک (آنے والا) تمہارے سامنے آرہا ہے اور تم اُس کا استقبال کروگے ثلاث مرات یعنی یہ جملہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا کوئی وحی نازل ہوئی ہے؟ قال لا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا نہیں۔ عرض کی کیا کوئی دشمن آیا ہے؟ فرمایا نہیں عرض کی تو پھر کیا واقعہ پیش ہونے ولا ہے؟ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا (ماہ رمضان کی آمد آمد ہے) یقینا اللہ تعالیٰ ماہ رمضان کی پہلی رات اس قبلہ کو ماننے والے تمام اہل ایمان کی مغفرت فرمادیتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد مرماتے وقت اپنے دست مبارک سے قبلہ کی جانب اشارہ فرمایا۔ (صحیح ابن خزیمہ کتاب الصیام فضائل شھر رمضان) رمضان کا مہینہ ابھی شروع نہیں ہوا تھا آمدِ رمضان سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کی عظمت کو آشکار فرمایا اور مغفرت کا مژدہ سنایا تاکہ اہل ایمان ماہ رمضان کی آمد سے پہلے تیاری کرلیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ رمضان سے پہلے منصوبہ بندی کے ساتھ اس کا استقبال کرنا چاہئے اس کے لمحہ لمحہ سے استفادہ کرنے کے لئے ذہنی وفکری طور پر اور معاشی ومعاشرتی طور پر تیار رہنا چاہئے

عزم مصمم ومنصوبہ بندی کی ضرورت

کسی بھی کام کے لئے عزم مصمم اور منصوبہ بندی اور حاصل کرنے کی کوشش کی ضرورت پڑتی ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان ماہ شعبان میں ہر سطح پر ماہ رمضان کی تیاری کرتے عملی اعتبار سے تیاری کے لئے تلاوت قرآن کا خصوصی اہتمام کرتے۔ الغنیۃ لطالبی طریق الحق میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت مذکور ہے۔ کہ آپ نے فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام جب ماہ شعبان کا چاند دیکھتے تو قرآن شریف کو سینہ سے لگائے رہتے اور تلاوت میں مصروف رہتے مسلمان اپنے اموال کی زکاۃ نکالتے تاکہ کمزور اور مسکین اس کو حاصل کرکے ماہ رمضان کے روزے رکھنے کی قوت حاصل کرے حکام وذمہ داران قیدیوں کو طلب کرتے اور ان میں جو حد شرعی کے مستحق تھے ان پر حد جاری کرتے ورنہ ان کو رہا کردیتے تاجر حضرات اپنے ذمہ جو حقوق ہیں انہیں ادا کردیتے اور جو چیزیں وصول طلب تھیں انہیں حاصل کرلیتے یہاں تک کہ جب رمضان کا چاند دیکھ لیتے تو غسل کرکے یکسوئی کے ساتھ عبادت میں مشغول ہوجاتے۔ مذکورہ روایت سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان ماہ شعبان میں ہر سطح پر ماہ رمضان کی تیاری کرتے۔ عملی اعتبار سے تیاری کے لئے تلاوت کلام اللہ کا خصوصی اہتمام کرتے لین دین کے معاملات کی تکمیل کرتے اپنے ذمہ جو حقوق باقی ہیں انہیں ادا کرتے وصول طلب رقوم حاصل کرتے سماجی سطح پر تیاری کرتے صحابہ کرام علیہم الرضوان اپنی تیاری کے ساتھ ساتھ دوسروں کی تیاری کا لحاظ رکھتے شعبان میں مال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ تنگدست افراد روزہ رکھنے کے لئے زکوٰۃ کی رقوم کے ذریعہ تیاری کرلیں ہر طرح سے تیاری کرنے کے بعد جب ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تو ہمہ تن متوجہ ہوجاتے مکمل اہتمام کے ساتھ غسل کرکے عبادت میں مشغول ہوجاتے۔

ہم رمضان کی تیاری کیسے کریں؟

اس ماہ مبارک کی عظمت کے پیش نظر بارگاہ الٰہی میں توبہ واستغفار کرتے ہوئے ماہ رمضان کا استقبال کریں اور اپنے اوقات کو عبادت وریاضت اور نیک کام کرنے میں صرف کریں تلاوت کلام اللہ کا خوب اہتمام کریں متعلقہ افراد کے حقوق ادا کریں معاملات کو صاف ستھرا بنالیں زکوٰۃ ادا کرکے غریبوں کو رمضان کی عبادت کے لئے فارغ ہوجانے کا موقعہ فراہم کریں ان عظمت و سعادت والے لمحات کو غنیمت سمجھتے ہوئے اس کے فیوض وبرکات حاصل کریں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماہ رمضان کی رحمت کے ساتھ اس کی عظمت کو بھی آشکار فرمایا کہ جو مہینہ تم پر سائے فگن ہونے والا ہے وہ رحمتوں والا مہینہ ہے وہ لطف ومہربانی والا مہینہ ہے اور یہ عظمت والا بھی ہے اس کے تقدس وعظمت کا پامال نہ کیا جائے یہ بڑی شان والا مہینہ ہے اس کی قدردانی کی جائے جو اس کے عظمت وتقدس کو ملحوظ رکھتا ہے اُس پر کرم دوبالا ہوجاتا ہے اور جو اس کی قدردانی نہیں کرتا وہ رحمت سے دور ہوجاتا ہے۔

کیوں کہا جاتا ہے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

بہت سے ایسے مواقع آتے ہیں کہ تقریر وتحریر میں کہا جاتا ہے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، اس جملے میں جذبات بھی ہے، للکار بھی ہے، چیلنج بھی ہے، یقین بھی ہے اور پختگی بھی ہے مگر یہ یاد رکھیں کہ یہ جملہ مخصوص موقع کے لئے ہے اور یہ جملہ کہتے ہوئے خود کہنے والا بھی محاسبہ کی زد میں ہوتا ہے،، ماچس کی تیلی پھونکوں سے بجھ جاتی، جلتی ہوئی موم بتی پھونکوں سے بجھ جاتی ہے مگر چھوٹے چولہوں میں مختصر لکڑیاں جب سلگتی ہیں تو پھونکوں سے بجھنے کے بجائے جلنے لگتی ہیں اور جلنے کے دوران پھونکوں سے بجھتی بھی نہیں ہیں پھونکوں سے غبارے پھلائے جاتے ہیں مگر پھونکوں سے ٹائر میں ہوا نہیں بھری جاسکتی آیئے پھر چلتے ہیں اس جانب جہاں سے ابتداء کی گئی ہے کہ پھونک سے آگ بجھتی بھی ہے اور بھڑکتی بھی ہے لیکن کبھی کبھی آگ اور دھوئیں سے ہٹ کر بھی جملہ استعمال کیا جاتا ہے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا جبکہ چراغ پھونکوں سے بجھ جاتا ہے مگر اس کے باوجود بھی یہ کہنا کہ پھونکوں سے چراغ بجھایا نہ جائے گا یہی چیلنج ہے دراصل یہ ایک حقیقت کو ڈنکے کی چوٹ پر اجاگر کرنے کے لئے اور سچائی کو عام کرنے کے مقام پر استعمال کیا جاتا ہے جیسے کوئی اپنے دائیں اور بائیں، آگے اور پیچھے تھوک سکتا ہے مگر چہرہ اوپر کرکے تھوکے اور چاہے کہ وہ تھوک اوپر ہی چلا جائے تو ناممکن ہے وہ اسی کے چہرے پر واپس آئے گا،، ایک زمانہ تھا کہ مسلمانوں کی تعداد انتالیس تھی عمر بن خطاب کہتے تھے کہ اب چالیسواں مسلمان کوئی نہیں ہوگا قتل نبی کے ارادے سے عمر چلے مگر رحمۃ للعالمین کی دعا اور رب العالمین کی بارگاہ میں قبولیت نتیجہ یہ ہوا کہ چالیسویں مسلمان خود عمر بن خطاب ہوئے اور عمر سے حضرت عمر ہوگئے،، کفار سمجھ رہے تھے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھا دیا جائے گا،، معرکہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی کسی کے پاس تلوار تھی تو ڈھال نہیں، کسی کے پاس ڈھال تھی تو تلوار نہیں، کسی کے پاس دونوں تھی تو گھوڑا نہیں اور دوسری طرف کفار کا بھاری بھرکم لشکر تھا اس موقع پر بھی کفار کو بھروسہ تھا کہ دین اسلام کا چراغ تو بجھ ہی جائے گا مگر نبی پاک نے خود لشکر تشکیل دیا میدان جنگ میں قدم رکھا جنگ کے سارے اصول وضوابط مرتب کرنے کے بعد بارگاہ خداوندی میں مسلمانوں کی کامیابی کے لئے اور حق کی بلندی کے لئے اور اسلام کی فتح کے لئے دعائیں کی وہ حق وباطل کا پہلا معرکہ تھا اور اسلامی لشکر کی فتح ہوئی اسلام کا ڈنکا بجا اور ایسا ڈنکا بجا کہ آج تک بج رہا ہے اور قیامت تک بجے گا اور جب بھی کوئی بدبخت کوئی دشمن اسلام دین کو مٹانے کی بات کرے گا تو بے ساختہ ڈنکے کی چوٹ پر یہ جملہ کہا جائے گا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، حضرت عمر قتل نبی کے ارادے سے چلے اور راستے میں بہن بہنوئی کی خبر ملی تو بہن کے گھر پہنچے اور وہاں سے جب بارگاہ نبی میں پہنچے تو خود اعلان کردیا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، ہجرت کی شب ہے دشمنان اسلام کا شانہ نبی گھیرے ہوئے ہیں انہیں اس بات کا یقین تھا کہ جیسے ہی محمد گھر سے نکلیں گے تو کام تمام کردیا جائے گا نبی سید الکونین گھر سے نکلتے ہیں مٹی دشمنان اسلام پر پھینکتے ہیں ان کی آنکھوں کی بینائی نے کام کرنا بند کردیا نبی پاک کے دست مبارک سے پھینکی گئی مٹی نے اعلان کردیا کہ دین اسلام وہ روشن چراغ ہے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، سراقہ نبی پاک کا پیچھا کرنے چلے تو حکم نبی پر عمل کرتے ہوئے زمین نے سراقہ کے گھوڑوں کے پاؤں اپنے اندر دھنسا کر اعلان کیا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، طفیل طوسی کانوں میں روئی ڈال کر چلا کرتے تھے کہ خاتم الانبیاء کی بات کانوں میں نہ سنائی اور کوئی بھی شخص قرآن پڑھے تو وہ آواز بھی کانوں میں نہ جائے لیکن چھپ چھپ کر دیکھا بھی کرتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھتے ہیں اور کیا کرتے ہیں ایک دن اللہ کے رسول نماز پڑھا رہے تھے اور قرآن کی تلاوت فرمارہے تھے کہ طفیل طوسی کانوں سے روئی نکال کر اور دیواروں سے چپک کر سننے لگے اور نتیجہ یہ ہوا کہ دل کی کیفیت تبدیل ہونے لگی جیسے ہی نماز مکمل ہوئی وہ بارگاہ رسالت میں پہنچے کلمہ حق پڑھا مسلمان ہوگئے اور اعلان کردیا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، ابوجہل کو بڑا گھمنڈ تھا کہ میری مٹھی میں کنکریاں ہیں محمد سے پوچھوں گا کہ نبی ہو تو بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے وہ بتا نہیں پائیں گے تو میں خوب مذاق اڑاؤں گا،، نبی پاک سے ابوجہل پوچھتا ہے کہ بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے تو نبی نے فرمایا کہ خود اپنی مٹھی سے پوچھ لے ابوجہل جب اپنی مٹھی کان تک لے گیا تو مٹھی سے کلمہ حق کی آواز آرہی تھی مارے غصے کے کنکریاں پھینک دی تو کنکریوں نے اعلان کرنا شروع کردیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین سچا ہے ائے بدبخت ابوجہل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چراغ روشن کیا ہے کہ اب پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، دو چھوٹے چھوٹے بچوں نے ابوجہل لعین کو زمین پر پچھاڑ دیا پھر قتل بھی کردیا گیا ان دو چھوٹے چھوٹے بچوں نے اعلان کردیا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا، حضرت سمیہ کے ساتھ ابوجہل ظالم نے وہ ظلم کیا ہے کہ سن کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں شرم گاہ میں نیزہ مارا دونوں پاؤں کو دو جانوروں کے ساتھ باندھ کر دو سمت دوڑا دیا حضرت سمیہ کا جسم چر گیا لیکن اسلام پر قائم رہیں نبی کا کلمہ پڑھتی رہیں اور اعلان کرتی رہیں کہ ائے ظالموں پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، جب قرآن کو ایک بادشاہ نے مخلوق کہا تو حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مخلوق کو فنا ہونا ہے اور قرآن مخلوق نہیں ہے قرآن اللہ کا کلام ہے نتیجے میں بادشاہ نے امام احمد بن حنبل کو کوڑوں سے مروایا اور ہر کوڑے پر امام احمد بن حنبل یہی کہتے رہے کہ قرآن اللہ کی مخلوق نہیں ہے بلکہ قرآن اللہ کا کلام ہے اس طرح امام احمد بن حنبل نے بھی چیلنج کردیا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا،، معلوم ہوا کہ جب بھی صداقت وحقانیت کو جھٹلانے کے لئے کوئی بدبخت میدان میں آئے گا تو کوئی نہ کوئی اس کا دندان شکن جواب دینے والا بھی ہوگا اور اسی کے درمیان ودوران یہ نعرہ بھی گونجے گا کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا کیونکہ اس چراغ سے مراد دین اسلام ہے، ضابطہ اسلام ہے، احکامات وہدایات اور تعلیمات اسلام ہے جو اللہ کا سب سے پسندیدہ دین ہے جس کو قائم رکھنے اور جس کا بول بالا کرنے کا وعدہ اللہ نے خود اپنے محبوب محسن انسانیت سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے،، جس نے وعدہ کیا ہے وہ ذات رب العالمین کی ہے اور جس سے وعدہ کیا ہے وہ ذات رحمۃ للعالمین کی ہے اسی بنیاد پر دشمنان اسلام کو منہ کی کھانی پڑتی ہے۔

ذہانت کے چار اقسام اور اسکی اہمیت

از قلم: محمود علی لیکچرر

ماہرین نفسیات کے مطابق ذہانت کی چار اقسام ہیں۔
1) انٹیلیجینس کوشینٹ (IQ)
2) ایموشنل کوشینٹ (EQ)
3) سوشل کوشینٹ (SQ)
4) ایڈورسٹی کوشینٹ (AQ)

1. ذہانت کا حصہ intelligent quotient کسی فرد کی ذہانت کا پیمانہ جو خاص طور پر ڈیزائن کیے گئے ٹیسٹوں سے حاصل کردہ نتائج سے حاصل ہوتا ہے۔ حصہ روایتی طور پر کسی فرد کی ذہنی عمر کو اس کی تاریخی عمر سے تقسیم کرکے اور نتیجہ کو 100 سے ضرب دے کر اخذ کیا جاتا ہے۔ یہ عقل وفہم کی سطح کا پیمانہ ہے۔ آپ کو ریاضی کو حل کرنے، چیزیں یاد کرنے اور سبق یاد کرنے کے لیے IQ کی ضرورت ہے۔

2. جذباتی اقتباس (EQ)

یہ دوسروں کے ساتھ امن برقرار رکھنے، وقت کی پابندی، ذمہ دار، ایماندار، حدود کا احترام، عاجز، حقیقی اور خیال رکھنے کی آپ کی صلاحیت کا پیمانہ ہے۔

3. سماجی اقتباس (SQ)

یہ دوستوں کا نیٹ ورک بنانے اور اسے طویل عرصے تک برقرار رکھنے کی آپ کی صلاحیت کا پیمانہ ہے۔ جن لوگوں کا EQ اور SQ زیادہ ہوتا ہے، وہ زندگی میں ان لوگوں کے مقابلے میں زیادہ آگے بڑھتے ہیں جن کا IQ زیادہ ہوتا ہے لیکن عموماً EQ اور SQ کم ہوتا ہے، کیونکہ ہمارے معاشرے میں اس کا کوئی خاص شعور نہیں۔ زیادہ تر اسکول IQ کی سطح کو بہتر بنا کر فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ EQ اور SQ پر کم توجہ دی جاتی ہے۔ ایک اعلیٰ IQ والا آدمی اعلیٰ EQ اور SQ والے آدمی کے ذریعہ ملازمت حاصل کرسکتا ہے حالانکہ اس کا IQ اوسط ہو۔ آپ کا EQ آپ کے کردار کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ آپ کا SQ آپ کی کرشماتی شخصیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایسی عادات کو اپنائیں جو ان تینوں Qs کو بہتر بنائے گی، خاص طور پر آپ کے EQ اور SQ۔

4. مشکلات (مصیبت) (adversity) کا حصّہ (AQ)

زندگی میں کسی نہ کسی مشکل سے گزرنے، اور اپنا کنٹرول کھوئے بغیر اس سے باہر آنے کی آپ کی صلاحیت کا پیمانہ۔ مشکلات کا سامنا کرنے پر، AQ طے کرتا ہے کہ کون ہار مانے گا، کون اپنے خاندان کو چھوڑ دے گا، اور کون خودکشی پر غور کرے گا؟ والدین براہِ کرم اپنے بچوں کو صرف اکیڈمک ریکارڈ بنانے کے علاوہ زندگی کے دیگر شعبوں سے بھی روشناس کرائیں۔ انہیں تنگ دستی میں گزارہ کرنے اور مشقت کو پسند کرنے اور اس سے تحمل کے ساتھ نکلنے کے لیے بھی تیار کریں۔ ان کا آئی کیو، نیز ان کا EQ، SQ اور AQ تیار کریں۔ انہیں کثیر جہتی انسان بننا چاہیے تاکہ وہ آزادانہ طور پر کام کرسکیں۔ اپنے بچوں کے لیے سڑک تیار نہ کریں بلکہ اپنے بچوں کو سڑک کے لیے تیار کریں۔ متعدد ذہانت، انسانی ذہانت کا نظریہ سب سے پہلے ماہر نفسیات ہاورڈ گارڈنر نے اپنی کتاب فریمز آف مائنڈ (1983) میں تجویز کیا۔ اس کے بنیادی طور پر، یہ تجویز ہے کہ افراد میں آٹھ الگ الگ ذہانتوں، یا ذہانت کے دائروں کا ایک مجموعہ تیار کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس تجویز کی بنیاد گارڈنر کے اس دعوے پر ہے کہ کسی فرد کی علمی صلاحیت کو ایک ہی پیمائش میں مناسب طریقے سے پیش نہیں کیا جاسکتا، جیسے کہ IQ سکور۔ بلکہ، چونکہ ہر فرد الگ الگ ذہانت کی مختلف سطحوں کو ظاہر کرتا ہے، اس نظریہ کے مطابق، ایک منفرد علمی پروفائل انفرادی طاقتوں اور کمزوریوں کی بہتر نمائندگی کرے گا۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ، اس نظریہ کے اندر، ہر شخص کسی نہ کسی حد تک تمام ذہانت رکھتا ہے۔ گارڈنر نے مؤقف اختیار کیا کہ علمی صلاحیت کے لیے ایک آزاد "ذہانت" کے طور پر اہل ہونے کے لیے (بجائے ایک ذیلی مہارت یا دیگر قسم کی ذہانت کے امتزاج کے طور پر)، اسے آٹھ مخصوص معیارات پر پورا اترنا چاہیے۔ سب سے پہلے، یہ ممکن ہونا چاہیے کہ ایک مخصوص اشارے کا استعمال کرتے ہوئے اس صلاحیت کو اچھی طرح سے ظاہر کیا جائے جو اس کے ضروری معنی کو بیان کرے۔ دوسرا، اعصابی ثبوت موجود ہونا چاہیے کہ دماغ کا کچھ حصہ اس مخصوص صلاحیت کو کنٹرول کرنے کے لیے مخصوص ہے۔ تیسرا، کیس اسٹڈیز کا موجود ہونا ضروری ہے جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ لوگوں کے کچھ ذیلی گروپ (جیسے بچوں کے پروڈیوجی) دی گئی ذہانت میں اعلیٰ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چوتھا، ذہانت کا تاریخ اور ثقافتوں میں کچھ ارتقائی مطابقت ہونی چاہیے۔ پانچویں، صلاحیت میں ہر فرد کے لیے ایک منفرد ترقی کی تاریخ ہونی چاہیے، جو ہر فرد کی اس میں مہارت کی مختلف سطح کی عکاسی کرتی ہے۔ چھٹا، ذہانت کو سائیکومیٹرک اسٹڈیز میں قابل پیمائش ہونا چاہیے جو تمام ذہانتوں میں مہارت کی مختلف سطحوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ ساتویں، انٹیلی جنس کے پاس بنیادی کارروائیوں کا کچھ خاص سیٹ ہونا ضروری ہے جو اس کے استعمال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ آخر میں، مجوزہ انٹیلی جنس پہلے سے ہی انٹیلی جنس کی پیمائش کے موجودہ ذرائع کی بنیاد پر قابل فہم ہونا چاہیے۔

آخری ملاقات

خون کے رشتوں میں نفرت ناراضگی اتنی بڑھ گئی ہے بھائی بھائی ایک دوسرے کا منہ دیکھنا پسند نہیں کرتے انتقال ہوتا ہے تو بیگم میت کو ہلا ہلا کر کہتی ہے اٹھو تمہارے بھائی آئے ہیں کچھ بولتے کیوں نہیں؟ زندگی میں مرنے کے بعد لوگ کاندھا دیتے ہیں جبکہ جیتے جی کہی جگہوں پر کاندھے کی ضرورت پڑتی ہے ساری عمر تو جینے کی وجہ کوئی نہیں پوچھتا لیکن موت والے دن پوچھتے ہیں کیسے مرگیا؟ خون کے رشتوں میں جب دوریاں بڑھ جاتی تو ملاقات جنازے میں ہوا کرتی ہیں۔ ایک مرنے والے انسان کو نہیں معلوم کہ آپ نے اس کے لیئے کتنے آنسو بہائے لیکن ایک زندہ انسان کو مرتے دم تک یاد رہے گا کہ تمہاری وجہ سے اس نے کتنے آنسو بہائیں۔ زندگی کا سفر بھی عجیب ہے بنا کچھ لیئے آتے ہیں، ہر چیز کیلئے لڑتے ہیں اور آخر میں سب کچھ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ کفن میں جیب نہیں ہوتا۔ زندگی میں ہی ناراضگی ہو یا غلط فہمی بات چیت ملاقات کرلیا کرو۔ انسان رہے کا ہی نہیں تو اس کی غلطیوں کو کیا کروں گے؟

زندہ تھے تو گزرتے تھے نظریں چرا چرا کر
مرنے کے بعد چہرہ دیکھ رہے ہیں کفن ہٹا ہٹا کر

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱
9323793996

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

حقیقی قابل اور باصلاحیت طلبہ کی تشکیل ہی اساتذہ کا ہدف ہونا چاہئیے!

ہماری درسگاہوں سے صرف امتحان کے رپورٹ کارڈ پر نمبرات کے 'کارنامے' انجام دینے والے طلبہ نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں لائق و قابل طلبہ تیار ہونے چاہئیے۔ زبان کی اہمیت سے ہر کوئی واقف ہے۔ بچّہ جب بولنا شروع کرتا ہے، وہیں سے اُس کا وجود عمل میں آنا شروع ہوتا ہے اور آگے چل کر زبان ہی اُس کی شناخت بن جاتی ہے اور اسی لیے کہا یہ بھی جاتا ہے کہ ہر انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔ عالم و جاہل، دانا و ناداں، مہذّب و غیر مہذّب، باشعور و بے شعور،، شائستہ و غیر شائستہ، اِن سب میں امتیاز کرنے کا معیار زبان ہی ہے۔ زبان ہی سے انسان کی علمی سطح کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ اسی بناء پر بنیادی تعلیمی اداروں سے لے کر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زبان، زباندانی، لسانیات سے زیادتی اور استحصال کو برداشت نہیں کیا جانا چاہئیے۔ اس ضمن میں موردالزام ٹیکنالوجی کو ٹھہرانے کی کوشش ہوئی کہ ٹیکنالوجی بڑھتی جارہی ہے اور زبان کا معیار گھٹتا جارہا ہے حالانکہ مثبت طریقے سے سوچیں تو واضح ہوجاتا ہے کہ وہ زبانیں جن سے ہم واقف ہیں اُنھیں مزید جاننے وسیکھنے اور زباندانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی معاون ثابت ہورہی ہے۔

نمبروں کا کھیل:

گزشتہ چند دہائیوں میں تعلیمی اداروں میں نامعلوم وجوہات کی بناء پر نمبروں کا کھیل شروع ہوا۔ زباندانی کے پرچوں کو بھی معروضی سوالات کی نہج پر مرتّب کیا جانے لگا اور اس طرح طالب علم زبان سیکھے نہ سیکھے، اُس کا امتحانی نتیجہ بڑا ہی جاذب نظر آجائے اس پر ساری قوّت صَرف (یا ضائع؟) ہونے لگی ہے۔ دراصل یہ امتحانی نمبرات یا مارکس کا کھیل امتحان کے بعد نہیں بلکہ اسکول کے کلاس روم سے ہی شروع ہوتا ہے۔ جب سائنس کے اُستاد کلاس میں داخل ہونے پر طلبہ سے مخاطب ہوتے ہیں: ''بچّو! آج ہم بہت ہی اہم سبق پڑھنے جارہے ہیں 'مینڈک کا دورِحیات'۔ یہ ایک سبق پورے ۸ نمبر لاتا ہے۔ اس لیے یہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔'' کچھ دیر بعد اردو کے اُستاد کلاس روم میں داخل ہوکر مخاطب ہوتے ہیں۔ ''آج ہم 'مولانا آزاد: حیات و کارنامے' سبق پڑھنے جارہے ہیں۔ سرسری ہی پڑیں گے کیوں کہ پچھلے سارے امتحانی پرچوں پر نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس سبق سے متعلق اب تک ایک آدھ نمبر کا سوال ہی پوچھا گیا ہے۔'' جی ہاں! صحیح پڑھا آپ نے ہمارے کلاس روم میں کہا جارہا ہے کہ 'مینڈک کا دَورِحیات' اہم ہے کہ وہ ۸ مارکس لانے والا سبق ہے اور 'مولانا آزاد: حیات و کارنامے' سبق کی کوئی اہمیت نہیں کہ امتحان میں اُس سے متعلق ایک آدھ نمبر کا سوال ہی پوچھا جاتا رہا ہے۔

وہ اساتذہ کہاں گئے؟

نمبر، مارکس، اوّل درجہ، امتیازی درجہ، میرٹ لسٹ، ان سب کے اِردگرد جب تعلیمی نظام طواف کرنے لگا تو یہ نظام نزاع ہی کے عالم میں چلا گیا کیوں کہ اس میں طلبہ، اساتذہ، والدین اور انتظامیہ کی جملہ کوششیں اس پر مرکوز ہوگئیں کہ امتحان کا رپورٹ کارڈ کس طرح زیادہ سے زیادہ جاذب نظر آئے۔ علم، تعلیم، حصولِ علم، متعلم، معلّم، ان سب کے نظام پر بڑے ہی بھونڈے طریقے سے شب خون برپا ہوتے دیکھ کر آج رہ رہ کر ہمارے اساتذہ کرام یاد آتے ہیں کہ اُن اساتذہ کرام کا رویّہ زباندانی کے تعلق سے کیسا تھا اور کیوں یاد آتے ہیں ملاحظہ فرمائیں: (۱) اردو کے ہمارے ایک اُستاد نے ہمیں اقبال کے ایک شعر 'کیا میں نے اُس خاکداں سے کنارہ ÷ جہاں رزق کا نام ہے آب ودانہ' کی تشریح کے لیے ۴۰۔ ۴۰ رمنٹ کے ڈھائی پریڈ صَرف کئے تھے۔ اس شعر کی تشریح کرتے وقت ہمیں وہ یہ بھی سکھا سکتے تھے: 'میں نے اس دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرلی جہاں زندگی کا واحد مقصد روزی روٹی حاصل کرنا ہے'، یعنی نظم کو نثر میں تبدیل کرکے وہ خاموش ہوسکتے تھے یا دوتین منٹ میں تشریح کچھ یوں کرسکتے تھے کہ شعر کی تشریح کے لیے امتحان میں صرف دو نمبر مختص ہیں، اس لیے تین چار سطروں میں تشریح لکھ دیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ نمبر بڑھانے کے دوسرے گُر بتانے میں لگ جاتے۔ (۲) طلبہ کو نمبرات کے جنگل میں بھٹکانے والے افراد کو ہم یہ بھی بتانا چاہیں گے کہ ہمارے اُستاد نے ایک مصرعہ 'شمسیر و سنا ں اوّل، طاؤس و رباب آخر' کی تشریح بیان کرنے میں ۴۰ رمنٹ کا ایک پورا پریڈ صَرف کیا تھا اور اُس دوران اُنھوں نے ایک بار بھی گھڑی نہیں دیکھی تھی۔ اس شعر کی تشریح کے لیے صرف دو نمبر مختص ہیں، یہ بتانے کی خطا بھی اُن سے سرزد نہیں ہوئی تھی۔ (۳) غالب کا مصرعہ 'لیکن آنکھیں روزنِ دیوارِ زنداں ہوگئیں' کی تشریح میں اُستاد نے پورا پریڈ کچھ اس طرح لگادیا کہ جب پریڈ کی گھنٹی بجی تو سبھوں کی آنکھیں نم تھیں۔ (۴) مولانا الطاف حسین حالی کے ایک مضمون کو پڑھانے سے پہلے ہمارے اُستاد نے اُن کی تصانیف 'حیات جاوید' اور 'مقدمہ شعروشاعری' پر سیر حاصل گفتگو کی تھی جب کہ مولانا حالی کے اس درجہ مفصّل تعارف پر امتحانی پرچے میں ایک نمبر کا بھی سوال پوچھا جانے والا نہیں تھا اور حالی کا وہ تعارف درسی کتاب میں درج بھی نہیں تھا۔ اس کے باوجود طلبہ کو حالی کا مکمل تعارف (مع مسدس حالی کے تعلق سے سرسیّد کے افکار) بتانا اُن اساتذہ نے کیوں ضروری سمجھا جب کہ اُس سے طلبہ کی مارکس شیٹ پر ایک نمبر کا بھی اضافہ نہیں ہونے والا تھا؟ (۵) ڈپٹی نذیر احمد کے شہرۂ آفاق ناول 'توبۃ النصوح' کے مرزا ظاہر دار بیگ کے کردار کو بیان کرنے والے الفاظ کو ہمارے اُستاد نے ہمیں رَٹنے کے لیے نہیں کہا تھا اور نہ یہ کہا تھا کہ اس کردار پر پیراگراف لکھنے پر کتنے نمبر ملیں گے مگر وہ ساری سطور ابھی تک لفظ بہ لفظ ذہن میں محفوظ ہیں۔ ملاحظہ کیجئے: ''چراغ کیا میں تو لیمپ روشن کروانے کا ارادہ کیا تھا لیکن گرمی کے دن میں پروانے بہت جمع ہوجائیں گے اور آپ پریشان ہوجائیں گے اور اس مکان میں ابابیلوں کی کثرت ہے، روشنی دیکھ کر گرنے شروع ہوں گے اور آپ کا بیٹھنا دشوار کردیں گے، تھوڑی دیر صبر کیجئے کہ ماہتاب نکل آتا ہی ہے۔'' کئی دہائیوں قبل کے اُستاد محترم نے کچھ ایسا پڑھایا تھا کہ وہ سب آج بھی ذہن میں محفوظ ہے اور پھر ہمیں ریاکاری وظاہری نام ونمود کے عکّاس یہ کردار جب جب ہمیں نظر آتے تھے تب ہمیں تعجب نہیں ہوتا تھا۔ ہم دل ہی دل میں یہ کہتے تھے کہ ڈپٹی نذیر احمد نے مرزا ظاہر بیگ کی شکل میں یہ کردار پہلے ہی پیش کیا تھا۔ محترم اساتذہ کرام! یہ تحریریں، اُن کے کردار یہ سب کچھ ہمیں یاد اس لیے ہیں کہ اُس دَور کے اساتذہ کلاس روم میں داخل ہوتے ہی یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ سبق امتحان میں کتنے نمبرات لے کر آتا ہے بلکہ وہ زباندانی کی گہرائی وگیرائی میں لے جاتے، اس لیے اُس دَور کے طلبہ درسی کتاب سے ہٹ کر سوچتے اور اپنی رائے قائم کرتے بلکہ طالب علمی کے زمانے ہی سے اخبارات ورسائل کے ذریعے اپنی فکر وآراء کو دوسروں تک پہنچاتے۔ اُس زمانے میں امتحانی نتیجے کی رپورٹ کارڈ پر صدفیصد نمبر حاصل کرنے والے طلبہ تیار نہیں ہوتے تھے۔ البتہ انتہائی قابل، لائق، اور مثبت فکر کے حامل طلبہ کی ایک فوج ہمارے تعلیمی اداروں میں تیار ہوتی تھی۔ آخر میں ہم یہ بھی عرض کرنا چاہیں گے کہ ایک ایک بات کو سمجھانے کے لیے کئی کئی موضوعات، واقعات، تواریخ کے حوالے دینے والے اِن اساتذہ کی ماہانہ تنخواہ دوسو سے پانچ سو روپے ہی تھی!

عبدالملک مومن کی دو تصانیف "مشاہیرِ بھیونڈی" اور "عمرہ وحج کے شب وروز" کی تقریب رونمائی

بھیونڈی: 25/فروری (شارف انصاری) :- حلقہ ادب، بھیونڈی کے زیرِ اہتمام عبدلملک مومن کی دو تصانیف "مشاہیر بھیونڈی" اور "عمرہ وحج کے شب وروز" کی تقریب اجرا بروز اتوار 23/فروری 2025 کو جی ایم مومن ویمنس کالج ہال میں کے ایم ای سوسائٹی کے سابق صدر محمد اسلم فقیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ آپ نے صدارتی خطاب میں کتاب کے تعلق سے اظہارِ خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک دستاویزی کتاب ہے۔ اس کے مشمولات کو دیکھتے ہوئے کہا کہ ملک مومن کی یہ کتاب پی ایچ ڈی کے لائق ہے اس کے لیے کوشش کی جانی چاہیے۔ مہمانانِ خصوصی کے طور پر مولانا ابوظفر حسان ندوی، ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر شریف حسن مومن اور الحمرا ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب صدر سلیم رحمت اللہ انصاری نے پروگرام کو رونق بخشی۔ بحیثیت مہمانانِ اعزازی ایڈوکیٹ عبدالرشید طاہر مومن، سریش ٹاورے، نذر عبداللطیف مدعو اور گنیش دتاتریہ ڈانڈیکر شریک ہوئے۔ پروگرام کا آغاز قاری اظہار صاحب کی تلاوتِ کلام پاک اور ترجمہ سے ہوا۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ سابق پرنسپل مومن بلال احمد نے مہمانان کا تعارف پیش کیا ناظم جلسہ سیماب مومن نے مہمانان کی خدمت میں گلہائے عقیدت پیش کیا۔ رئیس ہائی اسکول کے سابق چیرمن اور پروگرام کے کنوینر محمد شفیع مقری نے افتتاحیہ کلمات ادا کیے۔ بعد ازاں "مشاہیرِ بھیونڈی" کا اجرا اسلم فقیہ صاحب اور سلیم رحمت اللہ کے ہاتھوں اور "عمرہ وحج کے شب وروز" کا اجرا مولانا ابوظفر حسان ندوی کے دستِ مبارک سے عمل میں آیا۔ تقریب میں صاحبِ کتاب عبدالملک مومن کی خدمت میں "حلقہ ادب اور اہالیانِ بھیونڈی کی جانب سے تحائف اور گلوں کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ صاحبِ کتاب نے اپنے تاثرات میں حاضرینِ جلسہ، عمائدینِ شہر اور اراکینِ حلقہ ادب کا پروگرام کے انعقاد اور پذیرائی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ روزنامہ انقلاب کے مدیر شاہد لطیف نے مشاہیر بھیونڈی کو دستاویزی کتاب بتاتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب بزرگوں کی کاوشوں کو نسلِ نو تک منتقلی کا ایک گراں قدر سرمایہ ہے آپ نے کتابوں کے مطالعہ کی تلقین کی۔ ڈاکٹر عبدالسلام انصاری نے صاحب کتاب کی کاوشوں کو سراہا اور ایک دستاویزی کتاب کو ضبط تحریر میں لانے پر مبارکباد پیش کی۔ معروف انشائیہ نگار محمد رفیع انصاری نے صاحبِ کتاب پر اپنا پرمغز مقالہ پیش کیا۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر امیر حمزہ ثاقب نے مختلف تاریخی حوالوں کی روشنی میں کتاب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری نے کتاب اور صاحبِ کتاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملک مومن نے انتہائی جانفشانی سے یہ کتاب تصنیف کی ہے آنے والی نسلیں اس سے استفادہ کریں گی اور اپنے اسلاف کو جان پائیں گی۔ مہمانِ خصوصی مولانا ابوظفر حسان ندوی نے فارسی اشعار کے حوالے سے صاحب کتاب اور ان کی تصنیف پر تبصرہ کیا۔ ایڈکیٹ عبدالرشید طاہر مومن نے صاحب کتاب سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے صاحبِ کتاب کی عرق ریزی اور محنت کو سراہتے ہوئے مبارک باد پیش کی۔ اس تقریب میں برادرانِ وطن کی بھی خاصی تعداد موجود تھی اس اقدام کو کافی پسند کیا گیا۔ اس موقع پر شری سریش ٹاورے نے اردو سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور ایک بہترین کتاب لکھنے پر مبارکباد پیش کی نیز اس کتاب کا مراٹھی ترجمہ کرنے کا مشورہ دیا۔ شری گنیش ڈانڈیکر نے بھی مبارک باد پیش کی اور صاحب کتاب کی محنتوں کو سراہا۔ پروگرام کی نظامت اور شکریہ کا فریضہ سیماب انور مومن نے بہ حسن خوبی انجام دیا۔

کسانوں اور میونسپل مسائل پر کانگریس کا ریاست گیر احتجاج

3 مارچ کو کسانوں کے لیے، 4 مارچ کو میونسپل سیکٹر کے لیے تحریک

ممبئی: 25 رفروری (آفتاب شیخ) بی جے پی حکومت کی کسان مخالف پالیسیوں کی وجہ سے مہاراشٹر کے کسانوں کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے، اور انہیں اپنی زرعی پیداوار منڈی میں مناسب دام پر بیچنے کا موقع نہیں مل رہا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اعلان کیا ہے کہ کسانوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے کانگریس 3 مارچ کو ریاست گیر احتجاج کرے گی۔ تلک بھون میں منعقدہ کانگریس پارٹی کی میٹنگ میں کسانوں سمیت مختلف عوامی مسائل پر غور کیا گیا۔ میٹنگ میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے جو عوامی امور تعطل کا شکار ہیں، ان کے خلاف 4 مارچ کو میونسپل کارپوریشنوں کے باہر احتجاج کیا جائے گا۔ سپکال نے کہا کہ سویابین، چنا، پیاز اور کپاس جیسے زرعی اجناس کے کسانوں کو مناسب قیمت نہیں دی جا رہی، جبکہ مرکزی حکومت نے آسٹریلیا سے تور درآمد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، جس سے مقامی کسانوں کو شدید مالی نقصان ہوگا۔ ریاست میں گزشتہ تین سال سے میونسپل انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے شہری انتظامیہ مفلوج ہو چکی ہے۔ عوامی نمائندوں کی غیر موجودگی میں حکمران جماعت نے منتخب کارپوریٹروں کی جگہ ٹھیکیداروں کو آگے بڑھا دیا ہے، جس کی وجہ سے ترقیاتی کام رکے ہوئے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ اس بے عملی کے خلاف 4 مارچ کو ریاست بھر میں میونسپل دفاتر کے سامنے احتجاج ہوگا۔ اسی دوران، وزیر اعلیٰ کی جانب سے 16 افسران کو فکسرز قرار دیتے ہوئے ان کی تقرریاں منسوخ کیے جانے کے معاملے پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ہرش وردھن سپکل نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت وضاحت کرے کہ یہ افسران کون ہیں اور کن وزراء کے دفاتر میں کام کر رہے تھے۔ ریاست میں افسران اور وزراء کی لاپرواہی کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار غیر قانونی ہوٹلوں اور ریزورٹس میں تقاریب منعقد کر رہے ہیں، جبکہ عوام کی شکایات پر کوئی دھیان نہیں دیا جا رہا۔ اس بگڑتی صورتحال کے باعث حال ہی میں ایک نوجوان نے منترالیہ میں خودکشی کی کوشش بھی کی۔ ان احتجاجوں کی قیادت آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بی ایم سندیپ، کنال چودھری، ریاستی کارگزار صدر نسیم خان سمیت دیگر رہنما کریں گے۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ کانگریس پارٹی کسانوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے سڑکوں پر اتر کر تحریک چلائے گی۔

آروگیہ ساتھی کے زیر اہتمام میڈیکل کیمپ کا انعقاد

دو سو سے زائد ضرورت مندوں نے استفادہ کیا

بھیونڈی: 25 رفروری (شارف انصاری): - ملت نگر آروگیہ بھیونڈی مہانگر پالیکا میں آج ایک مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس کیمپ کے انعقاد میں جہاں آروگیہ ساتھی کے سرپرست پردیپ بوڈکے نے بذات خود شریک رہ کر نگرانی کی وہیں توصیف احمد اور ان کی ٹیم نے نمایا خدمات انجام دیں۔ اس کیمپ میں آنکھوں کا چیک اپ اور چشمے کی فراہمی کا بھی انتظام کیا گیا تھا اور دانتوں کے چیک اپ کے لئے بھی ڈاکٹر موجود تھے جبکہ حاملہ خواتین کے لئے امراض نسواں کی ماہر اندرا گاندھی اسپتال کی مشہور ڈاکٹر زینب نے اپنی خدمات پیش کی ملت نگر ہیلتھ پوسٹ کی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر انم پی ایچ این آشا دلوی اور سبھی سسٹر اور نرس نے اپنی خدمات پیش کیں۔ ضرورت مندوں کا مفت میں ایکسرے بھی فوری طور پر کیا گیا ہیلتھ ڈپارٹمنٹ مہانگر پالیکا کی سابق چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بشریٰ سید جو آر سی ایچ آفیسر اور ٹی بی ڈپارٹمنٹ کی بھی انچارج ہیں نے کیمپ کا دورہ کیا جہاں منتظمین نے ان کا شال اور گلدستے سے استقبال کیا اسی طرح اپنی خدمات انجام دینے پر ڈاکٹر زینب کا اور تمام سسٹر اور فیملی پلاننگ کی نمائندگی کر رہی ایک خاتون کا بھی پردیپ بوڈکے اور ان کی ٹیم نے استقبال کیا پروگرام صبح ساڑھے دس بجے سے دو پہر دو بجے تک جاری رہا۔

ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کی نواسی محترمہ حسن آرا سلیم کے ہاتھوں استقبال۔ 22/فروری 2025 کو مولانا کی برسی کے موقع پر ریسرچ سینٹر میں وہ تشریف لائی تھی۔

سید محمد علی نے علامہ اقبال کو دنیائے فارسی میں متعارف کروایا: ڈاکٹر حداد عادل

اردو یونیورسٹی میں فرہنگ نظام کے مولف پر بین الاقوامی کانفرنس۔ پروفیسر سید عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 25 فروری (پریس نوٹ) سید محمد علی داعی الاسلام نے تقریباً 17 سال میں فرہنگ نظام کو پانچ جلدوں میں مکمل کیا اور ہندوستان کی فرہنگ نویسی کی تاریخ میں ایک ایسی معتبر و مکمل لغت پیش کی جو آج تک اپنی مثال آپ ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے رکن پارلیمان ڈاکٹر غلام علی حداد عادل، رئیس فرہنگستان زبان و ادب فارسی نے کیا۔ وہ شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور قونصل خانہ ایران، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کو مخاطب کر رہے تھے۔ یہ کانفرنس نظام کالج، جامعہ عثمانیہ کے فارسی کے استاد اور فرہنگ نظام کے مولف سید محمد علی داعی الاسلام پر منعقد کی گئی تھی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر حداد عادل نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ سید محمد علی ایران کے شہر آمل میں پیدا ہوئے اور وہاں کے جید علماء و مجتہدین سے اکتساب علوم کے بعد دکن پہنچے اور یہاں جامعہ عثمانیہ کے نظام کالج میں فارسی کے استاد مقرر ہوئے۔ نظام حکومت کے حکم پر دو سال کے لیے ایران گئے اور فرہنگ نظام کی تالیف کا آغاز کیا جو سترہ برسوں تک جاری رہا۔ ڈاکٹر عادل نے کہا کہ سید محمد علی ایک بہترین شاعر بھی تھے اور بلند پایہ ادیب، روزنامہ نگار، خطیب اور مبلغ دین بھی تھے۔ ابتداء میں انہوں نے اسلام کے لیے بڑی دینی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر ان کا لقب "داعی الاسلام" پڑا۔ انہوں نے اردو و فارسی کے مشہور ہندوستانی شاعر علامہ اقبال کو ایران میں بالخصوص دنیائے فارسی میں متعارف کروایا۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے۔ خاص طور پر سنسکرت میں ان کو مہارت تھی۔ انہوں نے وندیداد کا ترجمہ بھی کیا۔ اس طرح وہ قدیم فارسی و جدید فارسی دونوں کے ماہر تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عادل نے نظام دکن کی علماء پروری اور شاہانہ فیاضیوں کا بھی خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد کی علمی فضاء و ماحول اور یہاں کے حکمرانوں کی علم پروری اور علمی سرپرستی و علماء کی قدردانی ہی تھی داعی الاسلام نے اپنے وطن ایران کو چھوڑ کر یہیں رہنا پسند کیا۔ اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی مزار دائرہ میر مومن میں واقع ہے۔ انہوں اس شاندار بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کے لیے وائس چانسلر اور انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے ابتداء میں خیر مقدمی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین خسرو، ایران نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں سید محمد علی داعی الاسلام کی دینی و فقہی خدمات پر روشنی ڈالی اور ان کی فقہی خدمات پر انہیں "آیت اللہ" کے لقب سے یاد کیا۔ ڈاکٹر عسکر بھرای، ایران، پروفیسر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر قہرمان سلیمان، دہلی، ڈاکٹر فریدالدین فرید، ایران ایمبسی، دہلی، آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل خانہ ایران، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی نے کارروائی چلائی۔ پروفیسر عزیز بانو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عزیز بانو کو دھمین سعدی ایوارڈ ملنے پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں تہنیت پیش کی گئی۔

کاروانِ علم مسلم وومینس اکیڈمی، برہان پور کے زیر اہتمام امہات المومنین کانفرنس کا انعقاد

انصار نگر: 25 رفروری (پریس ریلیز) موجودہ نسل میں اور خصوصاً خواتین میں امہات المومنین کی حیات اور ان کی روشن تعلیمات عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ بات مورخہ 23 فروری 2025 بروز اتوار کو عبدالرحمن ہال انصار نگر میں منعقدہ امہات المومنین کانفرنس میں عالمہ شہناز خاتون چشتی صاحبہ نے کہی۔ اسی پروگرام میں گزشتہ جنوری کو ہونے والے امہات المومنین کوئز competition میں حصہ لینے والی 216 اسکولی طالبات کو اسناد پیش کی گیئیں۔ ٹاپ 11 پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو امہات المومنین ایوارڈ اور 62 طالبات کو میڈل سے نوازا گیا۔ کانفرنس کی صدارت عالمہ فوزیہ ناہید چشتی صاحبہ (پرنسپل مدرسہ فاروقیہ سلطان العلوم) نے فرمائی اور نظامت کے فرائض عالمہ شارقہ نکہت صاحبہ و عالمہ تبسم انصاری صاحبہ نے مشترکہ طور پر ادا کیے۔ کارواں کے اہداف پیش کرتے ہوئے صدر کارواں شہناز خاتون نے کہا کہ ہم مسلم بچیوں کے لیے اسلامک اسکول اور کالج بنانا چاہتے ہیں جہاں ہماری بچیاں اسلامی ماحول میں رہتے ہوئے عصری اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس موقع ڈاکٹر فرزانہ انصاری (قادریہ سائنس کالج)، محترمہ آسیہ میڈم، محترمہ شاہانہ میڈم (ابو ایوب انصاری اسکول)، محترمہ گلناز میڈم (EGS گورنمنٹ اردو اسکول) محترمہ فیروزہ انصاری میڈم (گورنمنٹ اسکول، شاہ پور) محترمہ شہناز میڈم (گورنمنٹ گرلز اسکول) کے علاوہ کاروانِ علم کے دیگر اراکین معزز عالمات اور شہر کی سرکردہ خواتین بھی موجود تھیں۔

جمعیۃ علماء ضلع وشہر اورنگ آباد کے زیر اہتمام
شہر کی زون کمیٹیوں کا ہنگامی اجلاس

اورنگ آباد۔ 25 رفروری (پریس ریلیز) آج یہاں جمعیۃ علماء ضلع وشہر اورنگ آباد کے زیر اہتمام شاہی مسجد قلعہ ارک اورنگ آباد میں شہر کی تمام زون کمیٹیوں کا ایک ہنگامی اجلاس بضمن جمعیۃ علماء ہند کی جدید ممبر سازی بصدارت فخر مہاراشٹر حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا، اجلاس کا آغاز حافظ ابرار صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، قاری افروز صاحب بلڈر (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) نے اور نعت پاک پیش کی۔ جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد پر مولانا سہیل ندوی صاحب نے بات کی، مولانا مفتی ناصر صاحب اشرفی نے اصلاح معاشرہ اور جمعیۃ علماء کے استحکام پر مفصل بات کی، مولانا معزالدین فاروقی ندوی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب مل کر جمعیۃ کے مشن کو پورے ضلع میں مضبوط کریں، ابھی ممبر سازی مہم چل رہی ہے ہم سب مل کر جمعیۃ علماء کا ساتھ دیں۔ اس موقع پر صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں جمعیۃ علماء کی خدمات اور اکابر کی قربانیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کے اسلامی تشخص کی حفاظت کے لیے جمعیۃ علماء پوری طرح سرگرم عمل ہے چاہے فرقہ وارانہ فسادات میں متاثرین کی داد رسی ہو یا مدارس کے وجود پر اٹھنے والے سوالات کا جوابدینے کی بات ہو یا اسکولوں کے نصاب میں فرقہ وارانہ مواد کی موجودگی کے خلاف جدوجہد ہو، اقلیتوں کے حقوق کی بازیابی کا معاملہ ہو، اوقاف کے تحفظ کی ہر کوشش میں جمعیۃ علماء ہند نے ایک ہراول دستے کا کام کیا ہے۔

ریٹائرڈ کیپٹن ڈاکٹر نبی خان کی کتاب کا
آئیٹا بھیونڈی تعمیر اخلاق فاؤنڈیشن کے ذریعے اجراء

بھیونڈی: 25 رفروری (شارف انصاری): - آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) بھیونڈی اور تعمیر اخلاق فاؤنڈیشن کے اشتراک سے انڈین آرمی میں امامت کے فرائض انجام دینے والے سبکدوش کیپٹن ڈاکٹر نبی احمد خان کی کتاب "تصور الہ کلام اقبال کی روشنی میں" کا اجراء گذشتہ دنوں اوشین گارڈن ہال، بھیونڈی میں عمل میں آیا۔ معروف عالم دین مولانا مجاہد اقبال ندوی کی صدارت میں منعقدہ اس تقریب اجراء میں پروفیسر امیر حمزہ ثاقب، مولانا مصور الاسلام ندوی نے کتاب پر تبصرہ کیا۔ صاحب کتاب نے کتاب کی تیاری اور فوج میں ملازمت کے دوران اپنی روداد بیان کی۔ مولانا اسعد قاسمی نے افتتاحی کلمات ادا کیے اور صاحب کتاب کا سپاس نامہ سامعین کے گوش گذار کیا۔ فہیم احمد مومن (صدر آئیٹا بھیونڈی) نے مہمانان کا استقبال وگل پوشی کے فرائض انجام دیے۔ محترمہ وحیدہ مومن، وائس پرنسپل عامر صدیقی، محترمہ شمع پروین مہمانان اعزازی کے طور پر موجود رہے نیز شہر کی موقر و معزز شخصیات نے اپنی موجودگی سے پروگرام کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سعید النساء صاحبہ نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ سجاد اختر نے نظامت کے فرائض بحسن وخوبی ادا کیے۔ اراکین آئیٹا ڈاکٹر عطیہ۔ خان، ہیڈ مسٹریس حسنہ انصاری، عبدالعزیز انصاری، ہیڈ ماسٹر شبیر فاروقی، عبدالمجید انصاری، عمران مومن، شیخ ہارون (سکریٹری)، عارف پنجاری، حیات سید، زبیر مومن کے علاوہ شہر کے باذوق سامعین کی کثیر تعداد میں شرکت پروگرام کی کامیابی کا باعث بنی۔

تھانے میں وزیر گنیش نائیک کے جنتا دربار کو زبردست عوامی ردعمل

650 سے زائد شکایات موصول، شہریوں کے مسائل فوری حل کرنے کی ہدایت

تھانے: 25 رفروری (آفتاب شیخ) تھانے کے رگھونشی آڈیٹوریم میں وزیر جنگلات و پالگھر ضلع کے سرپرست وزیر گنیش نائک کی قیادت میں منعقدہ جنتا دربار کو عوام کی جانب سے زبردست ردعمل حاصل ہوا۔ شہریوں نے مختلف مسائل پر 650 سے زائد شکایات درج کرائیں، جن میں سے کئی درخواستوں پر موقع پر ہی کارروائی عمل میں لائی گئی، جب کہ دیگر شکایات کو مقررہ مدت میں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ گنیش نائیک نے جنتا دربار میں موجود افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ عوامی مسائل کو فوری حل کریں اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا تیزی سے ازالہ کریں۔ اس موقع پر بی جے پی کے ایم ایل اے سنجے کیلکر، سابق ایم پی سنجیو نائیک، ایم ایل سی نرنجن ڈاوکھرے، بی جے پی ضلع صدر سنجے واگھولے، ریاستی عہدیدار سندیپ لیلے اور مہایوتی کے دیگر سینئر عہدیداران بھی موجود تھے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر گنیش نائیک نے کہا کہ وہ 1995 سے مسلسل عوامی دربار منعقد کر رہے ہیں تاکہ عام شہریوں کی شکایات کو براہ راست سن کر ان کے حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی، شیوسینا (شندے گروپ) اور این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے درمیان عظیم اتحاد کے تحت عوامی مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے۔ کلیان- ڈومبیولی میں غیر قانونی عمارتوں کے مکینوں کو درپیش مشکلات پر بات کرتے ہوئے وزیر گنیش نائیک نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے عوام کو انصاف فراہم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ منگل کو ہونے والی کابینہ میٹنگ میں دیوا کی 54 غیر قانونی عمارتوں کے مسئلے پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ عوام کی جانب سے شیو سینا (ادھو گروپ) کے دیپش مہاترے نے ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں کلیان- ڈومبیولی کے مکینوں کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ گنیش نائیک نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور جلد ہی کوئی حل نکالا جائے گا۔ وزیر گنیش نائیک نے کہا، "جنتا دربار شہریوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی کے برعکس مہایوتی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت میں ہم متحد ہو کر مہاراشٹر کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ درج کی گئی شکایات کا 15 دنوں کے اندر جائزہ لیا جائے گا اور آئندہ جنتا دربار میں ان پر کی گئی کارروائی کے حوالے سے رپورٹ پیش کی جائے گی۔

مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس MMANTC میں سہ روزہ "3D پرنٹنگ" ورکشاپ کا انعقاد

مالیگاؤں: 25 رفروری (پریس ریلیز) مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (MMANTC) منصورہ میں شعبہ میکانیکل انجینئرنگ کیجانب سے 27 تا 29 جنوری ایک سہ روزہ ورکشاپ بعنوان "3D پرنٹنگ" کا انعقاد سیمینار ہال میں کیا گیا۔ ڈاکٹر دلاور حسین (ہیڈ، ڈپارٹمنٹ انجینئرنگ) نے اس ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کئے۔ نیز اس ورکشاپ میں شریک ڈگری و ڈپلومہ انجینئرنگ کے طلباء و طالبات سے کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد طلباء کو جدید ٹیکنالوجی (ایڈیٹیو مینوفیکچرنگ) کے اصولوں اور عملی مہارتوں سے روشناس کرانا ہے۔ اس ورکشاپ میں بطور ماہرین ڈاکٹر تنویر عالم، ڈاکٹر عاکف انجم، پروفیسر شہزاد محوی اور پروفیسر شاداب اظہر نے "3D پرنٹنگ" کے مختلف موضوعات پر مدلل و اطمینان بخش گفتگو کی جیسے "3D پرنٹنگ" کا بنیادی تعارف، جدید مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی اور ان کی صنعتی اہمیت، ایڈیٹیو مینوفیکچرنگ مٹیریل کا مظاہرہ، پولیمر "3D پرنٹنگ" کا عملی مظاہرہ، آٹو کیڈ سافٹ ویئر کے ذریعے "3D پرنٹنگ ماڈل" کی تخلیق، کوڈز کی تیاری، ماڈل کی سمولیشن اور تھری ہینڈز آف ٹریننگ کے ذریعے پروڈکٹ ڈیولپمنٹ وغیرہ۔ نیز اس بات پر زور دیا گیا کہ "3D پرنٹنگ" آج کے صنعتی دور میں ایک انقلابی ٹیکنالوجی بن چکی ہے۔ اس کی مدد سے کم لاگت، کم وقت میں پیچیدہ ڈیزائن کی تیاری ممکن ہے۔ آٹوموبائل، میڈیکل، ایرواسپیس اور دیگر صنعتوں میں اس ٹیکنالوجی کی مانگ میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ یہ ورکشاپ جناب راشد مختار (سکریٹری، جامعہ محمدیہ) کی ایماء پر اور ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل) کی قیادت میں منعقد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں ڈاکٹر سلمان بیگ، ڈاکٹر محمد اظہر اور ڈاکٹر نوید حسین بنفس نفیس موجود تھے۔ اس ورکشاپ کے اختتام پر پروفیسر نورالامین نے اظہار تشکر پیش کیا۔

ممبئی میں انجمن اسلام کیمپس میں
موجودہ اور سابق سنیئر بیوروکریٹس نے طلباء کی تعلیمی رہنمائی کی

ممبئی: 25 فروری (یو این آئی) ممبئی میں انجمن اسلام کیمپس فورٹ سی ایس ٹی ایم میں موجودہ اور سابق سنیئر بیوروکریٹس نے طلباء کی تعلیمی رہنمائی کی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مسرت کا اظہار کیا کہ انجمن اسلام کے کیمپس میں مؤثر تعلیمی مشاورت اور کیریئر ڈیولپمنٹ سیشن کی صدارت کرنا اعزاز کی بات ہے۔ اس موقع پر انہوں اعلیٰ موجود افسران اور سبکدوش افسران کی موجودگی کا حوالہ دیا۔ اس درمیان انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ایم آر یز احمد، آئی اے ایس کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے، ہم نے اپنے اساتذہ کو رہنمائی کی حکمت عملیوں سے آراستہ کیا تاکہ طلباء کی تعلیمی اور کیریئر کے پرجوش اہداف طے کرنے میں رہنمائی کی جا سکے۔ جیسا کہ ڈاکٹر احمد نے زور دیا، توجہ مرکوز کوشش اور واضح مقاصد بہت اہم ہیں۔ ہانہوں نے مزید کہا کہ ہم مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معزز مہمانوں کی موجودگی سے بھی متاثر ہوئے، جن میں جناب سید ایس حسین آئی اے ایس (سبکدوش)، سابق ایڈیشنل چیف سکریٹری حکومت مہاراشٹر شامل ہیں۔ قیصر خالد آئی پی ایس، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، شفاعت عثمانی، آئی آر ایس (سی اینڈ آئی ٹی)، پرنسپل ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈی جی جی آئی ممبئی، اسلم حسن آئی آر ایس (سی اینڈ آئی ٹی) کمشنر کسٹم ممبئی، طارق معبود آئی آر ایس (سی اینڈ آئی ٹی) ایڈیشنل کمشنر سی جی ایس ٹی، لیاقت علی آفاقی، ایڈیشنل کمشنر آف انکم ٹیکس۔ ممبئی، ؛ آفاق احمد گیری، آئی آر ایس، ڈپٹی کمشنر کسٹمز، صداقت علی، ڈپٹی سی ای او حج کمیٹی آف انڈیا، جناب محمد نجیب اللہ، سینئر ڈویژنل انجینئر، سنٹرل ریلوے، اور جناب الطاف شیخ، آئی سی ایل ایس، اسسٹنٹ رجسٹرار آف کمپنیز، پونے، جنہوں نے اپنے انمول تجربات کا اشتراک کیا۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ "میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ مضبوط ایمان اور اخلاقی طرز عمل، ابتدائی اہداف کی ترتیب کے ساتھ، تبدیلی کا باعث ہیں۔ اس سیشن نے طالب علم کی کامیابی کو فروغ دینے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم فراہم کیا، اور میں اپنے مستقبل کے لیڈروں کی پرورش کے لیے پرعزم ہوں۔" اس موقع پر انجمن کے سنیئر عہدیدار نائب صدر معیز میاجی والا اور جوائنٹ سکریٹری شہاب رئیس اور ایگزیکیٹو ممبر ڈاکٹر خالد شیخ بھی موجود رہے۔

اسکول بسوں کے ضوابط آئندہ تعلیمی سال سے نافذ

طلبہ کی حفاظت اور والدین کے مالی استحصال پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات متوقع

ممبئی: 25 رفروری (آفتاب شیخ) آئندہ تعلیمی سال سے نجی اسکولوں کی بسوں کے لیے نئے ضوابط متعارف کرائے جائیں گے تاکہ طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے اور والدین کے مالی استحصال کو روکا جا سکے۔ اس مقصد کے تحت ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک کی سربراہی میں منعقدہ ایک اجلاس میں ریٹائرڈ ٹرانسپورٹ افسر جتیندر پاٹل کی صدارت میں ایک رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جسے آئندہ ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ریاست بھر میں ہزاروں اسکول بسیں نجی تنظیموں کے ذریعے چلائی جاتی ہیں، جن کے بارے میں والدین نے شکایت کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر زائد فیس وصول کر رہی ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسکول بس فیس پورے سال کے بجائے صرف دس ماہ کے لیے ہونی چاہیے اور اسے ماہانہ بنیاد پر وصول کیا جانا چاہیے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے کہا کہ نئی پالیسی میں اسکول بسوں میں جی پی ایس سسٹم، سی سی ٹی وی کیمرے، فائر اسپرنکلرز اور ایمرجنسی پینک بٹن جیسے حفاظتی اقدامات لازمی قرار دیے جائیں گے۔ نیز، بسوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کا متحد کنٹرول بھی ہوگا تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اس حوالے سے 2011 میں مدن کمیٹی کی تجاویز کو بھی زیر غور لایا جائے گا، تاکہ طلبہ کے سفری انتظامات میں بہتری لائی جا سکے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے واضح کیا کہ والدین اور طلبہ کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے جامع اصلاحات کی جائیں گی اور کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔

مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری کو فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

حیدرآباد، 25 فروری (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب مولانا شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی ابن حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفیؒ، سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت برہنہ بادشاہؒ محبوب نگر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "مطالعہ انتقادی نعت گوئی فارسی در عہد آصف جاہیانِ دکن" تھا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ واضح رہے کہ موصوف کامل الحدیث جامعہ نظامیہ وخطیب مسجد بلال ومسجد حفیظ شاہ اور انجمن فیضان شرفیہ، ضلع محبوب نگر کے صدر ہیں۔

ریلائنس انڈسٹریز آسام میں سرمایہ کاری کو بڑھا کر 50 ہزار کروڑ روپے کرے گی

ریلائنس اے آئی ریڈی ایج ڈیٹا سینٹر بنائے گا

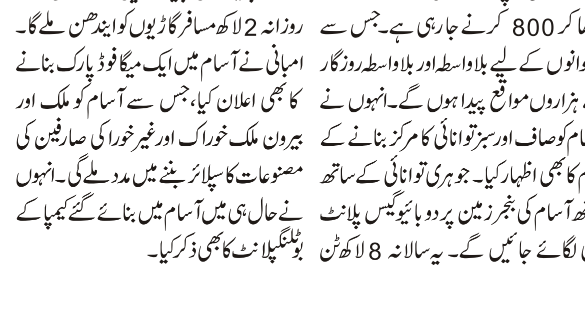

گوہاٹی، 25 فروری، 2025۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے اگلے پانچ سالوں میں آسام میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو چار گنا کر کے 50 ہزار کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا۔ مکیش امبانی نے کہا کہ ریلائنس پہلے ہی ریاست میں 12 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کر چکی ہے۔ جو کہ ان کے 5 ہزار کروڑ روپے کے وعدے سے کہیں زیادہ ہے۔ مکیش امبانی گوہاٹی میں ایڈوانٹیج آسام 0.2 سمٹ سے خطاب کر رہے تھے۔ ریلائنس کی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے مکیشامبانی نے کہا کہ وہ آسام کو اے آئی کے لیے تیار کرنا چاہتے ہیں۔ آسام میں عالمی معیار کا کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر بنانے کے بعد ریلائنس اب یہاں کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر قائم کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریلائنس آسام میں AI کے لیے تیار ایج ڈیٹا سینٹر بنائے گی۔ ریلائنس ریٹیل بھی ریاست میں اپنے اسٹورز کی تعداد 400 سے بڑھا کر 800 کرنے جا رہی ہے۔ جس سے نوجوانوں کے لیے بلاواسطہ اور بلاواسطہ روزگار کے ہزاروں مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے آسام کو صاف اور سبز توانائی کا مرکز بنانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ جوہری توانائی کے ساتھ ساتھ آسام کی بنجر زمین پر دو بائیو گیس پلانٹ بھی لگائے جائیں گے۔ یہ سالانہ 8 لاکھ ٹن صاف بائیو گیس پیدا کریں گے، جس سے روزانہ 2 لاکھ مسافر گاڑیوں کو ایندھن ملے گا۔ امبانی نے آسام میں ایک میگا فوڈ پارک بنانے کا بھی اعلان کیا، جس سے آسام کو ملک اور بیرون ملک خوراک اور غیر خوراکی صارفین کی مصنوعات کا سپلائر بننے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے حال ہی میں آسام میں بنائے گئے کیمپا کے بوٹلنگ پلانٹ کا بھی ذکر کیا۔

جڈ بی انگلش اسکول میں سالانہ تقریب کا انعقاد

بھیونڈی: 25 رفروری (شارف انصاری): - بھیونڈی کے منڈئی واقع جڈ بی انگلش میڈیم اسکول کی سالانہ تقریب بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ اسکول کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی جہاں بچوں نے اپنے ثقافتی پروگراموں سے لوگوں کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جڈ بی پبلک اسکول کے بانی ساجد سر نے کہا کہ ہمارا مقصد تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو ثقافت اور ثقافتی معلومات فراہم کرنا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کو محظوظ کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارا اسکول بچوں کو بہتر مستقبل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم اپنے بچوں کو تعلیم، ثقافت اور ثقافتی علم کے ساتھ ساتھ کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں کی تربیت دیتے ہیں۔ تقریب میں بچوں نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے، جن میں رقص، گانا اور ڈرامہ شامل تھا۔ لوگوں نے بچوں کی کارکردگی سے لطف اندوز ہوئے اور ان کی صلاحیتوں کو سراہا۔

ऊर्दू दैनिक वरक -ए- ताजा

4

مقامی وعلاقائی

26رفروری 2025

روزنامہ ورق تازہ

نانڈیڑ میں فائرنگ کرنے والے

دوملزمین پنجاب سے گرفتار کیا' ایس ٹی ایس کی کاروائی

نانڈیڑ25 فروری (حیدر علی): نانڈیڑ میں 10 فروری کو شہیدا پورا علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا، جس میں ایک شخص کی موت ہوگئی تھی جبکہ ایک زخمی ہوا تھا۔اب اس معاملے میں فائرنگ کرنے والے مرکزی ملزم اوراس کے ساتھی کو اے ٹی ایس کی ٹیم نے پنجاب سے گرفتار کر لیا ہے۔ملزمان کا تعلق دہشت گرد تنظیم ببر خالصہ سے بتایا جارہا ہے۔10 فروری کی صبح تقریباً ساڑھے نو بجے شہیدا پورا علاقے میں رویندر سنگھ راٹھوڑ اور گرمیت سنگھ سیوالال کھڑے تھے، تبھی ان پر فائرنگ کی گئی۔اس واقعے میں رویندر سنگھ راٹھوڑ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ گرمیت سنگھ سیوالال جو کہ 22 جنوری سے پیرول پر جیل سے باہر تھا، شدید زخمی ہو گیا۔اس واقعے کے بعد وزیرآباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس نے فسادات پر قابو پانے کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور تحقیقات تیز کردی۔فائرنگ میں ملوث ملزمان کی مدد کرنے والے پانچ افراد کو حراست میں لینے کے بعد، خفیہ معلومات کی بنیاد پر اے ٹی ایس کی ٹیم نے پنجاب سے فائرنگ کرنے والے جگدیش عرف جگا اور اس کے ساتھی شوبھم سنگھ عرف شبھ کو گرفتار کر لیا۔اس کیس کو حل کرنے کے لیے نانڈیڑ کے ساتھ ساتھ اکولا، چھترپتی سنبھاجی نگر اور ناگپور کے اے ٹی ایس افسران بھی کوشش کررہے تھے۔

مجلسی قائد سید معین کے ویڈیو کو مرکزی وزیر نے

ٹوئٹر پر شیئر کر کے کہا کہ''ہندوؤں کے جذبات کو نہ بھڑکائیں''

نئی دہلی:26/فروری۔(ورق تازہ نیوز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے ایم ایل اے اکبرالدین اویسی کا ایک بیان نہ صرف ہمیشہ سرخیوں میں رہتا ہے بلکہ ہمیشہ تنازعات سے جڑا رہا ہے۔بیان کو لے کر کئی بار فریقین اور اپوزیشن سمیت کئی جگہوں پر کشیدگی دیکھنے کو ملی۔سوشل میڈیا پراب ایک اور ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جس میں مجلس کے مہاراشٹر کے قائد جناب سید معین خودکو اویسی کا غلام بتارہے ہیں۔اور ابھی پندرہ منٹ باقی ہے کہہ رہے ہیں۔یہ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سید معین کو ہندوؤں کو نہ بھڑکانے کی وارننگ دی ہے۔سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہا ہے جس میں ایک شخص یعنی مجلس اتحاد المسلمین کے اس وقت کے ریاستی نائب صدر اور مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات 2024 میں نانڈیڑ کے مجلس کے امیدوار جناب سید معین ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے نظر آرہےہیں۔اس دوران وہ گھڑی دیکھتے ہوئے کہتے ہے کہ ابھی بھی 15 منٹ باقی ہیں۔ایسا کرتے ہی وہاں موجود لوگ زور زور سے شور مچانے لگتے ہیں۔سید معین مزید کہتے ہے کہ میں بھی الحمدللہ اکبرالدین اویسی کا غلام ہوں۔ میں بھی 15 منٹ والا ہوں، اب جو کچھ سمجھنا ہے سمجھ لو۔آخری گیند میں جو 6 مارتے ہیں وہ بھی میں ہوں۔واضح رہے کہ سید معین کا یہ ویڈیو نانڈیڑ اسمبلی انتخابات 2024 کا ہے جس وقت وہ نانڈیڑ حلقہ اسمبلی جنوب سے مجلس کے امیدوار تھے اور انتخابی تشہیری مہم کے اخری دن شہر کے مدینہ نگر علاقے میں منعقدہ اپنے اخری جلسے سے خطاب کررہے تھے۔

ہندوؤں کو نہ بھڑکائیں-مرکزی وزیر

وائرل ہو رہی ویڈیو پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوؤں کو بلاوجہ چیلنج نہ کریں!انہوں نے مزید کہا کہ ہم اقلیت ہیں، ہمیں اکثریتی ہندوؤں کا احترام کرنا چاہیے! میں ہر کسی سے کہتا ہوں کہ وہ بلاوجہ ہندوؤں کو نہ بھڑکائیں کیونکہ ہندو روادار ہیں اور انہوں نے بھارت کو سیکولر بنایا ہے۔

درگاہ مولوی صاحبؒ کے متولی وسجادہ نشین نے

جالنہ میں متولی، انعامدار، قاضی ورکشاپ میں شرکت فرمائی

نانڈیڑ:(راست) 23 فروری 2025 (اتوار) – جالنہ میں "آل انڈیا متولی، انعامدار آرگنائزیشن" کی جانب سے ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد متولی، انعامدار اور قاضی حضرات کو وقف جائیدادوں، ان کے حقوق، ذمہ داریوں اور انتظامی معاملات سے آگاہ کرنا تھا۔ اس تقریب کی صدارت محترم حافظ محمد ندیم صدیقی، چیئرمین مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ (وزیرِمملکت درجہ یافتہ) نے کی۔مہمانِ خصوصی کے طور پر مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے رکن جناب قاضی سمیر صاحب موجود تھے۔اس کے علاوہ سید افتخار ہاشمی صاحب اور کئی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔تقریب میں متولیوں اور انعامداروں کو ان کی ذمہ داریوں اور اختیارات سے آگاہ کیا گیا۔اس دوران مختلف اہم مقررین نے اظہارِخیال کیا۔حافظ محمد ندیم صدیقی نے وقف جائیدادوں کے صحیح استعمال پر زور دیا اور کہا کہ وقف ایک سماجی امانت ہے، جس کی منصفانہ اور شفاف دیکھ بھال ضروری ہے۔ جناب قاضی سمیر صاحب نے وقف املاک کے غلط استعمال کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے پر زور دیا اور کہا کہ وقف جائیدادوں کی حفاظت کے لیے تمام متولیوں اوراداروں کو متحد ہوکر کام کرنا ہوگا۔ آخر میں جناب سید افتخار ہاشمی نے وقف بورڈ کی مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات دی۔انہوں نے کہا کہ وقف املاک کو سماج کی تعلیمی اور معاشی ترقی کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے، ساتھ ہی ہر متولی اور انعامدار کو وقف بورڈ کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے آنا چاہئے۔ ورکشاپ کے دوران شریک متولی، انعامدار اور قاضی حضرات نے اپنے مسائل اور سوالات اٹھائے۔ ماہرین نے حل تجویز کرتے ہوئے مناسب رہنمائی کی۔اس موقع پر درگاہ حضرت مولانا مولوی شاہ محمد رفیع الدین قندھاری قبلہؒ کے متولی وسجادہ نشین حضرت قاری شاہ محمد تاج الدین عمر فاروقی صاحب نے وقف بورڈ کے چیئرمین جناب قاضی سمیر صاحب اور دیگر مہمانان کی گلپوشی کی اور مزید کامیابی کی دعا فرمائی۔ اسی کے ساتھ مسجد مولوی صاحب و درگاہ، بسمت کے متولی محمد انیس الدین فاروقی صاحب کی ہدایت پر نائب متولی مسجدِ مولوی صاحب و درگاہ، بسمت حضرت قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی صاحب* نے بھی شال پوشی اور گلپوشی فرما کر جناب قاضی سمیر صاحب (چیئرمین وقف بورڈ مہاراشٹر) کا استقبال کیا۔اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے، جس میں ضلع بھر کے متولی، انعامدار، قاضی اور معزز سماجی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مدرسہ مدینۃ الاسلام پیرنگر کے

سالانہ جلسہ کا کامیاب انعقاد

نانڈیڑ:24،فروری 2025 بروز اتوار بوقت بعد نماز مغرب تا عشا جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ، کے شعبہ اسلامی معاشرہ کے تحت چل رہے مدرسہ مدینۃ الاسلام پیرنگر نانڈیڑ کے سالانہ جلسہ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔اس جلسہ میں مدرسہ کے طلباء نے اپنی مختلف صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، قرات،حمد،نعت ،مکالمے،ڈرامے اور مختلف پروگرام پیش کئے۔ اس موقع پر جناب محترم عبدالجلیل صاحب رکن شوری جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر، جناب محترم مولانا عبدالروف ندوی صاحب ضلعی کارڈینیٹر صفہ اسلامی مکاتب، ضلع ایوت محل، جناب محترم مبارک شیبی صاحب، قائم مقام امیر مقامی جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ، محترمہ شہناز صادق صاحبہ ناظمہ ضلع جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ، محترمہ فہمیدہ فردوس صاحبہ کمیٹی ممبر مدینۃ الاسلام نانڈیڑ، ممبر الفلاح سوسائٹی جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ، ضلعی ناظمہ مجلس العالمات جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ ، جناب محترم عابد خان صاحب سیکرٹری جماعت اسلامی ہند نانڈیڑ، جناب محترم امیر حمزہ صاحب صدر مدرسہ کمیٹی مدرسہ مدینۃ الاسلام پیرنگر نانڈیڑ، جناب محترم سید جمیل صاحب سیکرٹری، سبیل ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی نانڈیڈ نے شرکت کی اور شرکاء کی رہنماء فرمائی۔ سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔اس موقع پر سرپرست مرد وخواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ملک کا پہلا ہائپر لوپ ٹیسٹ ٹریک تیار،1100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑے گی ٹرین

نئی دہلی: ہندوستان کے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم میں ایک بڑا انقلاب آنے والا ہے۔ملک کی پہلی ہائپر لوپ ٹیسٹ ٹریک پوری طرح سے تیار ہوچکی ہے اوراس کا ویڈیو خود وزارت ریل نے جاری کر کے یہ صاف کیا ہے کہ ہندوستان ہائی اسپیڈ ٹرانسپورٹ سسٹم کی سمت میں ایک اوراہم قدم آگے بڑھا چکا ہے۔یہ ٹریک 422 میٹر لمبا ہے۔اسے آئی آئی ٹی مدراس نے تیار کیا ہے۔اس منصوبہ کو پورا کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے نے آئی آئی ٹی مدراس کو اقتصادی مدد فراہم کی ہے۔

شرد پوار گروپ کے ریاستی صدر جینت پاٹل اور بی جے پی پردیش صدر کی خفیہ گفتگو

ممبئی:25/فروری۔(ورق تازہ نیوز) یہ خبر ہے کہ ودھان سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد تھوڑی خاموشی میں چلے گئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل نے پیر کی رات بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر چندر شیکھر باونکولے سے ملاقات کی۔معلوم ہوا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے سے زیادہ بات چیت ہوئی۔بی جے پی کے ایک سینئر وزیر نے یہ ملاقات کروائی، یہ خبر ٹی وی 9 مراٹھی نے ذرائع کے حوالے سے دی ہے۔سینئر رہنما جینت پاٹل کے بی جے پی میں شامل ہونے کی مسلسل چہ مگوئیاں ہورہی ہیں۔ودھان سبھا انتخابات سے پہلے بھی ایسی باتیں ہو رہی تھیں۔تاہم، انہوں نے شرد پوار کے ساتھ رہ کر اقتدار کے خلاف جدوجہد کرنے کے عزم کا اظہار عوامی جلسوں میں کیا۔پارٹی کے اندرونی رپورٹس نے بتایا کہ مہاوکاس اگھاڑی اقتدار میں آئے گی۔تاہم، جب سے مہایوتی اقتدار میں آئی ہے، جینت پاٹل تھوڑے خاموش ہو گئے ہیں۔ وہ عام طور پر مہایوتی پر زوردار حملے کرنے والے جینت پاٹل نے خاموشی اختیار کی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ جینت پاٹل کے دماغ میں پارٹی بدلنے کے خیال کے ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے سے ملاقات کی۔دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً ایک گھنٹہ بات چیت ہوئی۔ اس دوران بی جے پی کے سینئر وزیر بھی میٹنگ میں موجود تھے۔خاص بات یہ ہے کہ گزشتہ ہفتے جینت پاٹل کے انتخابی حلقے کے پروگرام میں بی جے پی کے سینئر رہنما، مرکزی وزیر نتن گڈکری بھی موجود تھے۔جینت پاٹل نے مہاراشٹر کی اعلیٰ سیاسی ثقافت کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ گڈکری این سی پی میں شامل ہونے والے ہیں، ایسا مت کہو، اس وقت طنز کیا تھا۔

اب بہترین عوامی خدمت فراہم کرنے والے آپلے سرکار سیوا کیندر کا اعزاز

نانڈیڑ: 25رفروری (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد نے ضلع میں بہترین خدمات فراہم کرنے والے سیوا کیندر کا اعزاز دینے کا نیا اقدام اعلان کیا ہے۔اس کے لیے تمام سیوا کینڈروں کو درخواست دینے کی اپیل کی گئی ہے۔گاؤں کی سطح پر آپلے سرکار سیوا کینڈر کو مضبوط کرنے اور گاؤں کی سطح پر شہریوں کو ان کے اپنے گاؤں میں ہی تمام ضروری سرٹیفکیٹ اور دیگر خدمات ایک ہی جگہ پر حاصل کرنے کے مقصد سے ضلع میں گرام پنچایت سطح پر آپلے سرکار سیوا کینڈر قائم کیے گئے ہیں۔ان تمام سیوا کینڈروں میں بہترین خدمات فراہم کرنے کا مقابلہ شروع کر دیا گیا ہے۔24 فروری سے 2 مارچ 2025 کے دوران بہترین کارکردگی کی بنیاد پر یہ مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ ضلع کے تمام آپلے سیوا سرکار کینڈروں سے اس مقابلے میں حصہ لینے کی اپیل کی گئی ہے، یہ اپیل ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال نے کی ہے۔یہ ایک منفرد اقدام چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال کی کوششوں سے سامنے آیا ہے۔24 فروری سے 2 مارچ 2025 کے دوران گرام پنچایت سطح پر آپلے سرکار سیوا کینڈر مثالی بنائے جائیں گے۔اس دوران جو کینڈر شہریوں کو سب سے زیادہ عوامی خدمات فراہم کرے گا اور گرام پنچایت ڈیپارٹمنٹ کے 24 فروری 2025 کے خط میں بیان کردہ تمام سہولیات فراہم کرے گا اور گرام پنچایت کی آمدنی میں اضافہ کرے گا، ان سیوا کینڈر کے منتظم، گرام پنچایت افسر، سرپنچ، نائب سرپنچ اور گرام پنچایت اراکین کا اعزاز 3 مارچ 2025 کو کی . یشونتراؤ چوہان سابھاگھر ضلع پریشد، نانڈیڑ میں کیا جائے گا۔مہاراشٹر عوامی خدمت حق ایکٹ 2015 کے موثر نفاذ کے سلسلے میں، چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال، نائب چیف ایگزیکیٹو آفیسر (پنچایت) منجوشا جھاداو (کاپسے) کی موجودگی میں حال ہی میں ضلع سطح پر گرام پنچایت افسران، کینڈر منتظمین اور توسیعی افسران (پنچایت) کی جائزہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں گرام وکاس محکمہ کے 28 جنوری 2025 کے فیصلے کے مطابق، گرام پنچایت سطح پر "آپلے سرکار سیوا کینڈر" کے ذریعے ریاستی حکومت کے گرام وکاس محکمہ کی 7 خدمات سمیت دیگر مختلف انتظامی محکمہ کی 536 آن لائن عوامی خدمات شہریوں کو فراہم کرنے کے بارے میں رہنمائی کی گئی۔

69 ہزار اساتذہ کی تقرری میں گھوٹالے کی اعلیٰ سطحی عدالتی جانچ کا کیا مطالبہ

لکھنو: 25/ فروری (ایجنسیز) اتر پردیش میں اساتذہ کی بھرتی کے دوران ریزرویشن کی خلاف ورزی معاملے میں کانگریس نے اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کر دیا ہے۔کانگریس نے آج یہ ایشو اٹھاتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کے دوران گھوٹالے کی اعلیٰ سطحی عدالتی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔نئی دہلی واقع کانگریس دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اتر پردیش کانگریس درج فہرست ذات محکمہ کے سربراہ اور بارابنکی سے رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے کہا کہ 69 ہزار اساتذہ کی بھرتی میں 18500 ریزرو سیٹوں پر ایس سی-ایس ٹی اور او بی سی طبقہ کے لوگوں کو ملازمت ملنی تھی، لیکن اس میں سے صرف 2637 سیٹوں پر ہی ریزرویشن نافذ کیا گیا۔ بقیہ 15863 سیٹیں غیر ریزرو طبقہ کے لوگوں کو دے دی گئیں۔ یہ فیصلہ آئین میں دیے گئے ریزرویشن نظام کے خلاف ہے۔کانگریس رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے کہا کہ بی جے پی نے 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں بابا صاحب کے آئین کو بدلنے کی سازش کی تو دلت سماج اور پسماندہ طبقہ نے دکھا دیا کہ بی جے پی کی منمانی نہیں چلنے دیں گے۔

کسانوں کے مسائل پر 3 مارچ کو ریاست گیر احتجاج: ہرش وردھن سپکال

میونسپل کارپوریشن کے مسائل پر 4 مارچ کو میونسپل کارپوریشن علاقوں میں کانگریس کا احتجاج

ممبئی: ریاست میں بی جے پی واس کی اتحادی حکومت کے دوران کسانوں کی حالت انتہائی ابتر ہو چکی ہے۔ زرعی پیداوار کو مناسب قیمت نہیں مل رہی اور مہایوتی حکومت کی طرف سے قرض معافی کے انتخابی وعدے اب تک پورے نہیں ہوئے۔ان مسائل کے پیش نظر کانگریس نے 3 مارچ کو ریاست بھر میں احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔اسی طرح میونسپل کارپوریشن کے ترقیاتی کاموں میں تعطل کے خلاف 4 مارچ کو کارپوریشن کے علاقوں میں احتجاج کیا جائے گا۔ یہ معلومات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے دی ہے۔تلک بھون میں ریاستی کانگریس کے عہدیداروں کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں عوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور احتجاج کی حکمت عملی تیار کی گئی۔اس کے علاوہ 8 اور 9 مارچ کو بیڑ ضلع میں سدبھاونا پدیاترا کے انعقاد اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے امور پر بھی غور وخوض کیا گیا۔اس اجلاس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری ومہاراشٹر کے معاون انچارج بی ایم سندیپ، کنال چودھری، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن ومہاراشٹر کانگریس کے نائب صدر نسیم خان، ریاستی نائب صدر ایڈووکیٹ گنیش پاٹل، چیف ترجمان اتل لونڈھے سمیت دیگر ریاستی عہدیداران موجود تھے۔میٹنگ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مہایوتی حکومت کسان مخالف اور سرمایہ داروں کی حامی ہے۔کسانوں کو اپنی پیداوار جیسے سویابین 4000 روپے فی کوئنٹل کی کم قیمت پر فروخت کرنی پڑ رہی ہے، جبکہ پیاز، چنا، کپاس کو بھی مناسب قیمت نہیں مل رہی۔اب جب کہ کسانوں کی ارہر کی دال مارکیٹ میں پہنچی ہے تو مرکزی حکومت نے آسٹریلیا سے ارہر کی دال درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں کسانوں کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں ملے گی۔ اس غیر دانشمندانہ پالیسی کے خلاف کانگریس پارٹی 3 مارچ کو ریاست بھر میں تمام ضلعی دفاتر پر احتجاج کرے گی۔ریاستی صدر نے کہا کہ ریاست میں گزشتہ تین برسوں سے مقامی خود مختار اداروں کے انتخابات نہیں ہوئے۔تاریخ پر تاریخ دی جارہی ہے اور اقتدار کو اپنی جیب میں رکھنے کا کھیل کھیلا جارہا ہے۔وزیر اعلیٰ چاہتے ہیں کہ ریاست کی تمام طاقتیں ان کے ہاتھ میں رہیں، جبکہ وزیر اعظم مرکز میں تمام اختیارات اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں۔اس کے نتیجے میں بی جے پی حکومت نے اقتدار کی تقسیم کے اصول کو ہی ختم کر دیا ہے۔وقت پر انتخابات نہ کرائے جانے کی وجہ سے عوام کے مسائل حل نہیں ہو رہے اور اب صرف سرپرست وزیر، اراکین اسمبلی اور ٹھیکیدار ہی حکمرانی کر رہے ہیں۔ان حالات کے خلاف کانگریس 4 مارچ کو میونسپل کارپوریشن کے علاقوں میں احتجاج کر کے حکومت کی توجہ عوامی مسائل کی جانب مبذول کرائے گی۔صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ وزراء کے پی اے اور پی ایس کی تقرری کے لیے وزیر اعلیٰ نے 106 افراد کو کلیئرنس دے دی، لیکن 16 افسران کو 'فکسر' قرار دے کر تقرری سے انکار کر دیا۔وزیر اعلیٰ کو ان 16 فکسر افسران کے نام اوران وزراء کے نام بھی عام کرنے چاہئیں جن کے ماتحت یہ افسران کام کر رہے تھے۔ صرف افسران پر کارروائی کافی نہیں، بلکہ ان وزراء پر بھی کارروائی ہونی چاہیے جو ان معاملات میں ملوث ہیں۔عوامی مسائل حل نہ ہونے اور بدحال انتظامیہ کی وجہ سے مایوسی بڑھ رہی ہے۔اسی وجہ سے ایک نوجوان نے وزارت میں آکر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔انتظامیہ کی بے حسی کے سبب عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے افسران غیر قانونی ریزورٹس میں پارٹیاں منا رہے ہیں، جبکہ بلدیاتی ... فکر ... یہی وجہ ہے کہ ریاست میں بدانتظامی کا دور دورہ ہے۔

پونے اور بیڑ اضلاع کو صرف ایک ماہ میں سرپرست وزیر اجیت پوار کی بدولت ملے دو نئے ویٹرنری کالج

ممبئی: نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی سرپرستی میں پونے اور بیڑ اضلاع میں دو نئے ویٹرنری کالجوں کے قیام کو ریاستی کابینہ نے منظوری دی ہے۔جنوری میں بارامتی میں منعقدہ 'کرشی-2025' نمائش کے دوران نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے بارامتی (پونے) اور پرلی (بیڑ) میں نئے ویٹرنری کالج قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔محض ایک ماہ کے اندر تمام ضروری کارروائیاں مکمل کر لی گئیں اور آج کابینہ کے اجلاس میں ان تجاویز کو منظوری دے دی گئی۔مہاراشٹر ایک زرعی ریاست ہے اور زراعت کے ساتھ ساتھ مویشی پروری کی ترقی بھی انتہائی اہم ہے۔منگل کے روز منظوری ملنے والے بارامتی اور پرلی کے نئے سرکاری ویٹرنری کالجوں سے مویشی پالنے والوں کو جدید، معیاری ویٹرنری خدمات فراہم ہوں گی اور ریاست میں تربیت یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ان کالجوں کے ذریعے ریاست میں مویشیوں کی صحت اور ترقی میں نمایاں بہتری آئے گی۔جنوری 2025 میں بارامتی میں منعقدہ 'کرشی '2025 زرعی نمائش کے دوران کسانوں اور مویشی پالنے والوں نے بارامتی میں ویٹرنری کالج قائم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔اس مطالبے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اجیت پوار نے اس کے قیام کا اعلان کیا تھا۔محض ایک ماہ کے اندر، انہوں نے کابینہ سے اس کی منظوری حاصل کر لی۔ بارامتی کے کرہاواگج میں 82 ایکڑ اور پرلی کے لونی میں 175 ایکڑ زمین پر یہ سرکاری کالج قائم کیے جائیں گے۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے مہاراشٹر کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔اس مقصد کے لیے زراعت اور زراعت پر مبنی کاروبار کو فروغ دینا ضروری ہے، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے مویشی پروری اور دودھ کے کاروبار کو بڑھاوا دینے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔اس وقت ریاست میں ویٹرنری خدمات اور ویٹرنری ڈاکٹروں کی زبردست مانگ ہے۔ان نئے کالجوں کے قیام سے تربیت یافتہ ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور ریاست میں مویشیوں کے تحفظ کی خدمات مزید مستحکم ہوں گی۔ان سرکاری ویٹرنری کالجوں کے لیے بڑی تعداد میں ملازمتوں کی منظوری دی گئی ہے۔ہر کالج کے لیے 96 اساتذہ اور 138 غیر تدریسی عملے کے مستقل عہدے منظور کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ 42 عہدوں کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر پُر کرنے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔

کناڈا نے ویزا کے اصولوں میں کی تبدیلی 4.27 لاکھ ہندوستانی فکر میں مبتلا!

کناڈا نے فروری 2025 سے اپنے ویزا اصولوں میں بڑی تبدیلی کر دی ہے۔اس تبدیلی کا اثر ہزاروں طلبا، مزدوروں و مہاجرین پر پڑے گا۔خصوصاً ہندوستانیوں پر نئے اصولوں کا خاطر خواہ اثر پڑتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ نئے اصول کناڈا کے بارڈر افسران کو طلبا، مزدوروں و دیگر عارضی رہائشیوں کی ویزا حالت کو بدلنے کی لامحدود طاقتیں دیتے ہیں۔کناڈا کے نئے ہجرت و پناہ گزین تحفظ اصولوں کے تحت کناڈائی بارڈر افسر اب ورک پرمٹ، اسٹوڈنٹ ویزا اور عارضی رہائش ویزا (ٹی آ؟ روی) کو نامنظور یا رد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔یہ افسران یہ طے کر سکتے ہیں کہ شخص کناڈا میں منظور مدت کار کی رہائش کے بعد ملک چھوڑنے کے لیے تیار ہیں یا نہیں۔چونکہ کناڈا ہندوستانی طلبا اور مزدوروں کے لیے انتہائی اہم منزل رہا ہے، اس لیے ان کے لیے پریشانیاں بڑھتی ہوئی معلوم پڑ رہی ہیں۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کناڈا میں اس وقت تقریباً 4.27 لاکھ ہندوستانی طلبا اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نئے اصول ان ہندوستانی طلبا، مزدوروں ور ہائشیوں کے لیے چیلنج بھرے ثابت ہو سکتے ہیں جو کناڈا میں کام، حصول تعلیم یا مستقل رہائش کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔اگر کسی طالب علم، مزدور یا رہائشی کا ویزا رد ہوتا ہے تو اسے طے مدت کے اندر کناڈا چھوڑنا ہوگا۔اگر کوئی شخص کناڈا میں پہلے سے رہائش کر رہا ہے اور اس کا پرمٹ رد کیا جاتا ہے تو اسے ملک چھوڑنے کا نوٹس دیا جائے گا۔کناڈا میں اس وقت 4.27 لاکھ ہندوستانی طلبا زیر تعلیم ہیں۔یہ تعداد ہر سال بڑھتی جارہی ہے، جو ہندوستانی طلبا کے لیے کناڈا کو ایک اہم تعلیمی منزل ثابت کرتا ہے۔گزشتہ سال 3.65 لاکھ ہندوستانیوں کو وزیٹر ویزا جاری کیا گیا تھا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستانی شہری کناڈا کو تعلیم اور روزگار کے لیے ایک اہم متبادل مانتے ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق کناڈا حکومت نے اپنے سرحدی سیکورٹی ترکیب کو بڑھانے کے لیے ویزا کے نئے اصول تیار کیے ہیں۔

کرایہ پر دُکان دستیاب

اردھاپورتا نانڈیڑ روڈ پر' نئی تعمیر شدہ کمرشل دکان کرایہ پر دستیاب (سنگل سلیب) پتہ: مکان نمبر 581979/1، اردھاپور تحصیل کے سامنے، اردھاپور سے نانڈیڑ روڈ،تعلقہ اردھاپور، ضلع نانڈیڑ۔

کل رقبہ:1350 مربع فٹ۔کاروبار کے لیے موزوں: بینک | مال | ہوٹل | شوروم | دفتر اور دیگر کاروباری مقاصد۔اہم خصوصیات: بہترین لوکیشن – اردھاپور سے نانڈیڑ مرکزی سڑک پر کشادہ اور جدید تعمیر' عمدہ نمائش اور آسان رسائی مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں

7276902400

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار ، نانڈیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، نانڈیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر ،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانڈیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانڈیڑ 431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی۔